﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ﴿......اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ﴾(آل عمران:۷۴) ﴿......عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (بنی اسرائیل:۸۰)

ہفت روزہ

الفضل

انٹرنیشنل

مدیر اعلیٰ :— نصیر احمد قمر

جلد15 | جمعۃ المبارک 18/جولائی 2008ء | 15/رجب 1429ہجری قمری ❁ 18/وفا 1387 ہجری شمسی | شمارہ29

ازالہ بے خوابی کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو ازالہ بے خوابی کی یہ دعا سکھائی:

''اے اللہ سات آسمانوں اور ان کے زیر سایہ ہر چیز کے ربّ! اور سات زمینوں اور ان کے اوپر جو کچھ آباد ہے اس کے ربّ!! اور شیاطین اور ان کے گمراہ کردہ وجودوں کے ربّ!!! تُو اپنی تمام مخلوقات کے شر سے بچانے کے لئے میری پناہ بن جاتا کہ کوئی مجھ پر زیادتی نہ کرے۔ تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثنا عظمت والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھ سے پہلے جس قدر رسول اور نبی گزرے ہیں سب کو یہ بلا پیش آئی تھی کہ شریر لوگ کُتّوں کی طرح ان کے گرد ہو گئے تھے اور صرف ہنسی اور ٹھٹھے پر ہی کفایت نہیں کی تھی بلکہ چاہا تھا کہ ان کو پھاڑ ڈالیں اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیں مگر خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے ان کو بچا لیا۔ ایسا ہی میرے ساتھ ہوا۔

جس کی آنکھیں ہیں دیکھے کہ کیا یہ خدا کے کام ہیں یا انسان کے؟

''منجملہ میرے نشانوں کے جو میری تائید میں خدا تعالیٰ نے ظاہر فرمائے ایک عظیم الشان نشان جو سلسلہ نبوت سے مشابہ ہے یہ ہے کہ براہین احمدیہ میں ایک یہ پیشگوئی تھی یَعْصِمُکَ اللّٰہُ وَاِنْ لَّمْ یَعْصِمْکَ النَّاس۔ وَاِنْ لَّمْ یَعْصِمْکَ النَّاسُ یَعْصِمُکَ اللّٰہ۔ اس پیشگوئی میں اس زمانہ بلا اور فتنہ کی طرف اشارہ تھا جبکہ ہر ایک انسان مجھ سے منہ پھیر لے گا اور تباہ کرنے یا قتل کرنے کے منصوبے سوچیں گے۔ سو میرے دعویٰ مسیح موعود اور مہدی معہود کے بعد ایسا ہی ظہور میں آیا۔ تمام لوگ یک دفعہ برسر آزار ہو گئے اور انہوں نے اوّل یہ زور لگایا کہ کسی طرح نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ سے مجھے ملزم کر سکیں۔ پھر جبکہ وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے۔ بلکہ برخلاف اس کے نصوص صریحہ اور قویّہ سے یہ ثابت ہو گیا کہ فی الواقعہ حضرت مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں تو پھر مولویوں نے قتل کے فتوے لکھے اور اپنے رسالوں اور کتابوں میں عام لوگوں کو اُکسایا کہ اگر اس شخص کو قتل کر دیں تو بڑا ہی ثواب ہو گا۔..........

غرض ان لوگوں نے جس قدر دشمنی کے جوش میں وہ سب تدبیریں سوچیں جو انسان اپنے مخالف کے تباہ کرنے کے سوچ سکتا ہے اور جس قدر شدت عداوت کے وقت میں دنیا دار لوگ اندر ہی اندر منصوبے بنایا کرتے ہیں وہ سب بنائے اور زور لگانے میں کچھ بھی فرق نہ کیا۔ اور میرے ذلیل اور ہلاک کرنے کے لئے ناخنوں تک زور لگایا اور مکّہ کے بے دینوں کی طرح کوئی تدبیر اٹھا نہیں رکھی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اُس وقت سے بیس برس پہلے پیشگوئی مذکورہ بالا میں صاف لفظوں میں فرما دیا تھا کہ مَیں تجھے دشمنوں کے شر سے بچاؤں گا۔ لہٰذا اُس نے اپنے سچّے وعدہ کے موافق مجھ کو بچایا۔ سوچنے کے لائق ہے کہ کیونکر انواع واقسام کی تدبیروں سے میرے پر حملے کئے گئے حتّٰی کہ قتل کے جھوٹے مقدمات بنائے گئے..........۔

غرض یہ خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ ان لوگوں نے میرے ہلاک کرنے کے لئے تدبیریں تو ہر ایک قسم کی کیں مگر کچھ بھی پیش نہ گئی اور خدا تعالیٰ نے اپنے اس وعدہ کو پورا کیا جو براہین احمدیہ کے صفحہ پانسو دس (510) میں درج تھا۔ یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ تجھے دشمنوں کی ہر ایک بداندیشی سے بچائے گا۔ اگرچہ لوگ تجھے ہلاک کرنا چاہیں۔ سو یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو منہاج نبوت پر واقع ہوئی کیونکہ مجھ سے پہلے جس قدر رسول اور نبی گزرے ہیں سب کو یہ بلا پیش آئی تھی کہ شریر لوگ کُتّوں کی طرح ان کے گرد ہو گئے تھے اور صرف ہنسی اور ٹھٹھے پر ہی کفایت نہیں کی تھی بلکہ چاہا تھا کہ ان کو پھاڑ ڈالیں اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے ان کو بچا لیا۔ ایسا ہی میرے ساتھ ہوا کہ ان مولویوں نے باہم ایسا اتفاق کر لیا کہ میری مخالفت کے جوش میں ان کو باہمی اختلافات بھی بھول گئے اور انہوں نے دوسری قوموں کے پنڈتوں اور پادریوں کو بھی حتی الوسع اپنے ساتھ ملا لیا اور زمین میری دشمنی کے جوش میں یوں بھر گئی جیسا کہ کوئی برتن زہر سے بھرا جائے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کے حملوں سے میری عزّت کو محفوظ رکھا جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے پاک نبیوں کو محفوظ رکھتا رہا ہے۔ سو یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ جو آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں شائع کی گئی تھی۔ اور اب بڑے زور شور سے پوری ہوئی۔ جس کی آنکھیں ہیں دیکھے کہ کیا یہ خدا کے کام ہیں یا انسان کے؟''

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15 صفحہ 451 تا 464 مطبوعہ لندن)

دنیا کے مختلف ممالک میں صد سالہ یوم خلافت کی بابرکت تقریبات کا انعقاد

(مرسلہ : ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔ لندن)

جرمنی (Germany):

صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جرمنی میں ماہ اپریل میں گروس گیراؤ، فرانکفرٹ، منسٹر، بریمن، اوسنا بروک اور ایزل برگ میں واقع مساجد میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ کے چھ پروگرام منعقد ہوئے۔ مختلف مساجد میں شرکاء کی تعداد مختلف رہی۔ شرکاء کی تعداد کے لحاظ سے بریمن سرفہرست رہا۔ ان پروگراموں میں ممبران قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، مختلف سیاسی جماعتوں کے سربراہان اور معاشرہ کی دیگر اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ اور پروگرام سے بہت متأثر ہوئیں۔

...... Isselberg پروگرام میں بعض اہم شخصیات حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کی آویزاں شدہ قد آدم تصاویر میں بہت دیر مگن رہے۔

...... جماعت کے مرکزی سنٹر بیت السبوح میں منعقد ہونے والے پروگرام کو بہت زیادہ پذیرائی ملی اور شامل شرکاء نے بہت مثبت آراء کا اظہار کیا۔ ایک صاحب نے لکھا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ نظام ہر ایک کو قبول ہو سکتا ہے۔

...... مذکورہ بالا تمام پروگراموں کو میڈیا میں بہت زیادہ کوریج ملی۔ مقامی، صوبائی اخبارات میں چرچا ہوا اور بعض مقامات میں ٹی وی کوریج ملی اور جماعت کے ان پروگراموں کو علاقہ کے عوام کی آگہی کے لئے نشر کیا گیا۔

...... شعبہ تبلیغ کی مدد سے خلافت کے موضوع پر جرمن زبان میں کتاب تیاری کے مراحل میں ہے اور آج کل اس کی Proof Reading جاری ہے۔

...... صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے حوالہ سے MTA نے ماہ اپریل میں ''حصار عافیت'' کے عنوان سے دلچسپ اور موثر پروگرام ریکارڈ کئے جن کو MTA کی جرمن سروس میں پیش کیا جائے گا۔

...... جرمنی میں منعقد ہونے والی خلافت جوبلی سے متعلق تقریبات کا باقاعدہ ریکارڈ تیار کیا جا رہا ہے۔ اپریل میں ماہ مارچ تک منعقد ہونے والی تمام سرگرمیوں کو تصاویر کے ساتھ محفوظ کر لیا گیا۔

...... شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ جرمنی کے تحت تقریری و کوئز مقابلہ جات مُنعقد کئے گئے۔ اِن مقابلہ جات کی تیاریوں کا آغاز ماہ اپریل 2007ء میں کیا گیا۔ تقریر کرنے کا کُل وقت چار منٹ تھا۔ تقاریر کے لئے جو عناوین مرکز کی طرف سے مقرر کئے گئے تھے، اُن کا محور خلافت کا بابرکت موضوع تھا۔ سب سے پہلے حلقہ جات/مجالس میں مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا، وہاں سے اوّل آنے والی ممبرات نے ریجنل/لوکل امارت کی سطح پر مُنعقد ہونے والے مقابلہ جات میں حصّہ لیا۔ اِس طرح اللہ کے فضل سے تقریباً 612 ممبرات نے اپنے حلقہ/مجلس میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے کے بعد ریجنل/لوکل امارت کی سطح پر مُنعقد ہونے والے تقریری مقابلہ جات میں حصّہ لیا۔ مقابلہ کوئز کے لئے وہی مواد مقرر کیا گیا تھا جو مقالہ نویسی کے مقابلہ میں حصّہ لینے والی ممبرات کی مدد کی خاطر انہیں فراہم کیا گیا تھا، اِس کی ایک سی ڈی تمام لوکل امارت/ریجنل صدرانِ لجنہ کو مُہیا کی گئی۔ اللہ کے فضل سے جرمنی بھر میں 389 ممبرات نے کوئز مقابلہ میں حصّہ لیا۔ خُوشکن بات یہ تھی کہ حصّہ لینے والی ان ممبرات میں خاصی بڑی تعداد نوجوان لڑکیوں کی تھی۔ اِس طرح لجنہ اماء اللہ کے تقریری و کوئز مقابلہ جات میں حصّہ لینے والی ممبرات کی مجموعی تعداد 1001 رہی۔ اللہ کے فضل سے جرمنی بھر میں کُل 37 لوکل امارتوں و ریجنز میں باقاعدہ مرکز کی طرف سے بھجوائے گئے ایک پروگرام کے تحت اِن تقریری و کوئز مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ ہر جگہ مرکز جرمنی کی طرف سے بھجوائے گئے پروگرام کے مُطابق پروگرام کروائے گئے۔

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بچیوں اور ممبرات نے بہت جوش سے اِن بابرکت پروگرامز میں شرکت کی۔ ایک خاص خوشکن پہلو یہ رہا کہ اِن پروگرامز میں بہنوں اور بچیوں کی ریکارڈ توڑ حاضری رہی۔ تقریباً 7895 لجنہ و ناصرات نیز بچوں نے اِن پروگرامز میں شرکت تھی۔

...... شعبہ تربیت لجنہ اماء اللہ جرمنی کے تحت ممبرات کو دُعاؤں کی طرف، خاص طور پر صد سالہ خلافت جوبلی کے روحانی پروگرام کے تحت حضورِ انور کی طرف سے مقرر کردہ دُعاؤں و نفلی عبادات کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے۔ ممبرات کو نہ صرف دُعاؤں کی طرف متوجہ کیا گیا، بلکہ انہیں اِن کی اہمیت و افادیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ شعبہ تربیت یہ کوائف اپنی ماہانہ رپورٹس کے ذریعہ یہ ہر مجلس و حلقہ سے منگواتا ہے، جس میں نہ صرف یہ پوچھا جاتا ہے کہ آیا سب ممبرات دُعائیں پڑھ رہی ہیں، بلکہ نفلی روزہ کی بابت بھی پوچھا جاتا ہے۔ ان رپورٹس کے مُطابق اللہ کے فضل سے نمایاں روحانی تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس روحانی تبدیلی کو ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین!

سیکرٹری تربیت صاحبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مُختلف لوکل امارتوں/ریجنز میں دورہ جات کی توفیق بھی پا رہی ہیں۔ اِن دورہ جات کا مقصد نہ صرف ایک تربیتی جائزہ ہے بلکہ ممبرات کو خاص طور پر خلافت کے بُلند مقام و اہمیت سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ اِن پر اطاعتِ امام کی اہمیت واضح کرنا بھی ہے۔ ممبرات کو حضورِ انور کے ارشاد کے مُطابق نظم و ضبط کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا جا رہا ہے۔ اِس ضمن میں نہ صرف دورہ جات کے ذریعہ کوششیں جاری ہیں، بلکہ حلقہ جات/مجالس میں خطوط بھی بجھوائے گئے۔ اِن خطوط میں حضورِ انور کے فومودہ خُطبات و خطابات سے اقتباسات کو خاص طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

...... شعبہ صحت و جسمانی لجنہ اماء اللہ جرمنی کے تحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس بابرکت سال میں مُختلف کھیلوں کا اہتمام کیا گیا۔ مؤرخہ 29 تا 30 مارچ کو مرکزی سطح پر مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات مُنعقد کروائے گئے، جِن میں بیڈمنٹن، باسکٹ بال اور والی بال کے کھیل شامل ہیں۔ اِن مقابلہ جات میں جرمنی کی آٹھ ریجنز سے بہترین ٹیموں نے حصّہ لیا۔ علاوہ ازیں ایک سوئمنگ (تیراکی) کا مقابلہ بھی رکھا گیا جس میں تمام ناصرات و لجنہ حصّہ لے سکتی تھیں۔ یہ مقابلہ جات صد سالہ جشنِ تشکر کے تحت رکھے جانے کی بنا پر بہت خاص اہمیت کے حامل تھے۔ اِس کے ساتھ ساتھ سن 2008ء میں مُنعقد کروائے جانے والے ریجنل اسپورٹس مقابلہ کی تیاریاں بھی جاری تھیں۔ اِن تیاریوں کا باقاعدہ آغاز نومبر 2007ء میں کیا گیا۔ حلقہ جات و مجالس میں پروگرام بھجوا کر ممبرات کو مقابلہ جات سے آگاہ کیا گیا۔ اِن مقابلہ جات کا آغاز مارچ 2008ء میں ہوا۔ یہ مقابلہ جات تا حال مختلف لوکل امارتوں و ریجنز میں جاری ہیں۔

...... مجلس انصار اللہ کے تحت خلافت سے متعلق مواد اردو اور جرمن زبان میں تیار کر کے تمام گھرانوں کو بھجوایا گیا۔ یہ ایک کتابچہ کی شکل میں ہے جس میں بطرز سوال و جواب مواد اکھٹا کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ میں درج معلومات کی بنا پر جرمنی بھر میں مقابلہ جات منعقد کئے جائیں گے۔

...... مجلس انصار اللہ جرمنی کے تحت نیشنل اجتماع منعقد کیا گیا۔ جس میں جرمنی کے 2500 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ اجتماع کے دوران خلافت جوبلی سے متعلق ایک اسپشل Session منعقد ہوا۔

...... مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت 27 اپریل کو کوبلنز شہر میں چیریٹی واک منعقد کی گئی۔ 240 خدام، انصار، اطفال اور غیر از جماعت افراد نے حصہ لیا۔ 2000 یورو سے زائد رقم جمع ہوئی۔ واک کے اختتام پر مؤثر آواز میں تلاوت سن کر ملحقہ دکانوں اور ہوٹلوں سے بھی لوگ شامل ہوگئے۔ اورنہوں نے عطیہ جات دیئے۔ 26 جگہوں پر اطفال الاحمدیہ کیلئے پروگرام منعقد ہوئے جن میں 1500 سے زائد اطفال شریک ہوئے اسی طرح 40 زونل اجتماعات منعقد کرائے گئے جسمیں 1300 سے زائد خدام نے شمولیت کی۔

صد سالہ جوبلی کے تحت ماہ مئی 2008ء میں جرمنی بھر میں منعقد ہونے والی اہم تقریبات کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

...... شعبہ امور خارجہ کے تحت مسجد بشیر Bensheim میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں 68 اہم شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء میں ممبران قومی اسمبلی، ممبران صوبائی اسمبلی اور دیگر معززین شامل ہوئے۔ تلاوت، نظم کی تقریب کے بعد جماعت کا تعارف کرایا گیا اور پھر معزز مہمانوں نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ ایک مہمان نے اپنے خطاب میں داشگاف الفاظ میں کہا کہ جماعت احمدیہ کو خلافت کی نعمت ملے سو سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور جماعت اس نعمت کی بدولت ترقی کی راہوں پر گامزن ہے خدا کرے کہ جماعت احمدیہ کو یہ نعمت آئندہ بھی کئی سو سالوں تک میسر رہے اور وہ ترقی کی منازل اسی طرح طے کرتی رہے۔ میڈیا نے بھی اس تقریب کو خوب کوریج دی۔

...... بیت المقیت Wabern میں منعقد ہونے والی تقریب میں 147 افراد نے شرکت کی۔ جماعت جرمنی کی یہ مسجد تعمیراتی نقطہ نگاہ سے ہمیشہ ہی دلچسپی کا باعث رہی ہے۔ مسجد کا اندرونی حصہ خاص قسم کی مٹی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے جو کہ مسجد کو ٹھنڈا رکھتا ہے اسی طرح Sound Echo کا بھی دلچسپ انتظام ہے اور ایک جگہ بولنے سے آواز تمام جگہوں پر سنی جاسکتی ہے۔ مسجد کے اس دلکش طرز تعمیر کو اجاگر کرنے کیلئے Tv اور اخبارات کے نمائندگان کی بڑی تعداد نے اس فنکشن میں شرکت کی۔

اس مسجد کو رات کو روشن رکھنے کیلئے مختلف سمتوں میں Flood lights لگی ہوئی تھیں۔ چند ماہ قبل اس شہر میں واقع ایک ویران فیکٹری کی بلند و بالا چمنی پر ایک نایاب پرندہ نے گھونسلہ بنا کر انڈے دے دیئے۔ مقامی احباب نے محسوس کیا کہ رات کو مسجد کی ایک Flood light کی وجہ سے پرندہ Disturb ہوتا ہے چنانچہ شہر کے میئر کی طرف سے جماعت احمدیہ کو مسجد کی اس Light کی سمت تبدیل کرنے کی درخواست کی گئی جو کہ فوراً تسلیم کر لی گئی۔ اور جماعت کی طرف سے اس چھوٹے سے Goodwill gesture نے مقامی شہریوں کے دل جیت لئے۔

...... بیت الھدیٰ Usingen میں منعقد ہونے والی تقریب میں 59 اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے لئے لجنہ اماء اللہ نے مسجد کو بہت ہی شاندار طریق سے سجا رکھا تھا۔ معزز مہمانوں نے جماعت میں موجود نظام خلافت کی بے حد تعریف کی۔

...... یوم خلافت یعنی 27 مئی سے قبل 26 مئی کو برلن میں زیر تعمیر خدیجہ مسجد کے مقام پر ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرس کا اصل مدعا اگلے روز یوم خلافت اور جماعت میں موجود نظام خلافت کو اجاگر کرنا تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پریس کانفرنس انتہائی کامیاب رہی۔ مختلف Tv، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اسی روز برلن کے Berlin Tv اور RBB نے شام پانچ بجے کی خبروں میں تفصیلات دکھلا دیں۔ اسی طرح اخبارات نے بھی بہت کوریج دی۔ جرمنی کے مشہور ترین اخبار FAZ نے بھی بڑے اچھے انداز میں خبر دی۔ جرمنی کے علاوہ UK سے بھی ARY اور DM-Digital کی ٹیمیں تشریف لائیں اور بعد ازاں دونوں TV کے علاوہ Venus Tv نے بھی پریس کانفرنس کے انگریزی حصہ کو نشر کیا۔ ARY کی مشہور و معروف شخصیت محترمی PJ MIR صاحب اور DM-Digital کے حالات حاضرہ کا پروگرام پیش کرنے والے محترمی محمود رانا صاحب خود تشریف لائے اور پریس کانفرنس میں شرکت کی۔ سوالات کے جوابات دینے کیلئے محترمی عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت جرمنی، محترمی ہدایت اللہ ھبش صاحب اور مربی سلسلہ محترمی عبدالباسط طارق صاحب موجود تھے۔ زیادہ سوالات نظام خلافت، خلافت کی اہمیت اور مساجد کا امن عامہ میں کردار سے متعلق تھے۔ خواتین سے متعلق بعض سوالات کے جوابات نیشنل سیکرٹری تبلیغ لجنہ اماء اللہ نے دیئے۔

...... 27/مئی کو جرمنی بھر کی جماعتوں نے بھرپور طریق سے یوم خلافت کا انعقاد کیا گو منگل کا روز تھا لیکن تمام نے ہی اس دن چھٹی کا بندوبست کیا۔ سارے احمدیوں میں عید کا ماحول تھا۔ تمام مراکز نماز، مساجد پر لوائے احمدیت لہرائے گئے۔ گزشتہ شب سے ہی تمام عمارات پر خوبصورت چراغاں کر دیا گیا تھا۔ پیارے امام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب سننے کیلئے تمام مراکز میں TV اور بڑی بڑی اسکرینیں لگا کر استفادہ کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

باقی صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئین الزبتھ دوم کانفرنس سینٹر (لندن) میں
صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب

مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں، سفارتکاروں اور دیگر اہم شخصیات کی شمولیت اور جماعت احمدیہ کی ملکی و بین الاقوامی سطح پر خدمت انسانیت اور امن پسندی کو خراج تحسین۔
وزیر اعظم برطانیہ کا خصوصی تہنیتی پیغام۔ پریس کانفرنس کا انعقاد۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب امام مہدی آئے گا تو وہ اسلام کی صحیح تصویر پیش کرے گا۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی ذات میں یہ پیشگوئی پوری ہوچکی۔ آپؑ کی صداقت کے لئے پیشگوئی کے مطابق چاند وسورج گرہن کے نشان ظاہر ہوئے۔

اسلام اور قرآن مجید پر انتہا پسندی کا الزام لگانے والے یا تو خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا علم نہیں رکھتے یا مذہب کا علم نہیں رکھتے یا ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھنے کی بنیادی قدروں سے ناآشنا ہیں۔

جو لوگ اسلام کے نام پر دہشتگردی جیسی غلط حرکتیں کرتے ہیں ان کی ان حرکتوں کا الزام اسلام کو نہیں دیا جاسکتا۔

آج ہم سوسالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔ احمدیہ جماعت دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے تو سب بانی جماعت کی تعلیم کے مطابق کر رہے ہیں۔

دنیا کو امن دینا چاہتے ہیں تو بھوک کو ختم کریں اور تعلیم دیں۔

دنیا میں ایک احمدیہ جماعت ہے جو اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل کر رہی ہے اس لئے کہ یہ جماعت خلافت کی برکات سے متمتع ہے۔ افراد جماعت خلیفہ سے محبت رکھتے ہیں اور خلیفہ ان سے محبت رکھتا ہے اور وہ سب خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ محبت ہمیشہ رہے گی۔

(دنیا میں امن کے قیام سے متعلق اسلام کی عالمی تعلیم، پیشوایان مذاہب کے احترام، عدل وانصاف کے قیام، جنگوں سے متعلق اسلامی تعلیم، جہاد کی حقیقی تعریف اور جماعت احمدیہ کی خدمات انسانیت وغیرہ بہت سے اہم امور پر مشتمل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُرشوکت خطاب)

(رپورٹ مرتبہ: نصیر احمد قمر)

دوسری اور آخری قسط

قریباً ساڑھے سات بجے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈائس پر تشریف لائے اور انگریزی زبان میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ پُرشوکت خطاب تمام حاضرین نے نہایت توجہ اور انہماک سے سنا۔ اس خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ نے اسلام احمدیت کا تعارف، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت، آپؑ کی صداقت کے ثبوت میں ظاہر ہونے والے نشانات کے ذکر کے علاوہ اسلامی تعلیمات کے دو اہم بنیادی پہلوؤں یعنی خدا تعالیٰ سے محبت اور اس کی اطاعت اور بنی نوع انسان سے ہمدردی کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ اسی طرح دنیا میں امن کے قیام سے متعلق اسلام کی عالمی تعلیم، پیشوایان مذاہب کے احترام، عدل وانصاف کے قیام، جنگوں سے متعلق اسلامی تعلیم، جہاد کی حقیقی تعریف اور جماعت احمدیہ کی خدمات انسانیت وغیرہ بہت سے امور پر نہایت جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے اسلام احمدیت کا پیغام سب تک پہنچایا۔ ذیل میں حضور انور کے اس نہایت اہم اور تاریخی خطاب کا کسی قدر خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین ہے۔

تشہد، تعوذ کے بعد حضور انور نے سب حاضرین کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور فرمایا کہ سب سے پہلے میں تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اپنی مصروفیت کے باوجود یہاں تشریف لائے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن سے بہت قریبی تعلقات قائم ہوچکے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ احمدی کس طرح اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل کرتے اور اس کی تبلیغ کرتے ہیں جیسا کہ ابھی آپ بعض معززین سے اس بارہ میں سن چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آج کی اس تقریب میں بعض نئے چہرے بھی ہیں جو احمدیوں کے تعلق رکھتے ہیں لیکن احمدیت کو نہیں جانتے۔ وہ سمجھتے ہوں گے کہ شاید زیادہ تر مسلمان اس لئے احمدیت کے مخالف ہوئے ہوں گے کہ احمدیوں نے اسلامی تعلیم میں کوئی تبدیلی کی ہوگی اور بعض باتیں بدل دی ہوں گی تاکہ وہ آج کل کی ماڈرن سوسائٹی میں بطور مسلمان کے قبول کئے جاسکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے مسیح موعود اور امام مہدی کی بعثت کی پیشگوئی فرمائی تھی کہ وہ چودھویں صدی ہجری میں آئیں گے۔ ہمارا اعتقاد ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی ذات میں یہ پیشگوئی پوری ہوچکی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ واضح کردیا تھا کہ جب امام مہدی آئے گا تو اسلام کی صحیح تصویر پیش کرے گا۔ جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بگاڑ دی گئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدیہ جماعت کا اعتقاد ہے کہ قرآن مجید کی وہ تفسیر جو بانئ جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کی گئی ہے وہ اصل اسلامی تعلیم ہے جو قرآن کا منشاء ہے اور جس کی آنحضرت ﷺ نے تعلیم دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ مسیح موعود ہیں جس کے آنے کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے کی تھی اور جس نے تمام مسلمانوں اور تمام بنی نوع انسان کو ایک ہاتھ پر جمع کرکے ان کے خالق ومالک خدا اور بندوں کے حقوق ادا کرنے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس سلسلہ میں آنحضرت ﷺ نے ایک ایسا آسمانی نشان بیان فرمایا ہے جسے ردّ نہیں کیا جاسکتا۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے مہدی کے دو نشان اتنے اہم ہوں گے کہ آسمان وزمین کی پیدائش سے لے کر اب تک وہ کسی اور کے لئے ظاہر نہیں ہوئے۔ وہ نشان یہ تھے کہ سورج اور چاند اس مہدی کی صداقت کے لئے نشان کے طور پر ایک خاص مہینہ میں معین دنوں میں گرہن ہوں گے۔ حضور نے اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ چاند کے متعلق آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ رمضان کے مہینہ میں چاد کے گرہن کی تاریخوں میں پہلی تاریخ کو گرہن ہوگا جبکہ سورج گرہن رمضان کے مہینہ میں سورج گرہن کی تاریخوں میں سے درمیانی دن گرہن ہوگا۔ چنانچہ 1894ء میں رمضان کے مہینے میں چاند کی تیرہ تاریخ کو چاند گرہن ہوا اور اسی مہینہ میں 28 تاریخ کو سورج گرہن ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ ایک مدعی نبوت کی موجودگی میں کبھی اس طرح گرہن نہیں ہوا۔ اسی طرح مغربی افق پر اگلے سال یعنی 1895ء میں پھر یہ نشان اسی طرح ظاہر ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1889ء میں بانئ جماعت نے جماعت کی بنیاد رکھی اور اس کے بعد 19 سال تک اس دنیا میں موجود رہے اور لوگوں کو ان کے خالق کی طرف بلاتے رہے اور بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے اور بتایا کہ قرآن کے بنیادی احکامات دو ہیں۔ ایک خدا سے محبت اور اس کی اطاعت اور دوسرے اپنے بھائیوں اور دوسرے انسانوں سے ہمدردی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس طرح آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق آنے والے مسیح نے ہمیں اسلام کی صحیح اور اعلیٰ تعلیمات سکھائیں۔ حضور نے اس سلسلہ میں اختصار کے ساتھ بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کل اسلام اور قرآن مجید پر انتہا پسندی کی تعلیم دینے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ میڈیا میں اور اخبارات میں اس بارہ میں اشتعال انگیز باتیں لکھی جاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے خیال میں ایسے لوگ یا تو خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا علم نہیں رکھتے یا مذہب کا علم نہیں رکھتے۔ یا ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھنے کی بنیادی قدروں سے ناآشنا ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اصل سیاق وسباق سے بات کو الگ کرکے نفرتیں پھیلانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا پختہ اعتقاد ہے کہ جب

سے دنیا وجود میں آئی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر قوم میں نبی آتے رہے ہیں۔ ان کا مقصد لوگوں کو خدا کی طرف رہنمائی کرنا اور نیک کام کرنے کی تعلیم دینا تھا۔ حضور انور نے اس بارہ میں قرآنی آیات کے حوالے سے بتایا کہ ان کی روشنی میں ہم احمدی مسلمان نہ تو کسی نبی کا انکار کرتے ہیں اور نہ ہی ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ بعض نبیوں کا نام لے کر قرآن مجید میں ذکر ہے اور بعض کا نام لے کر ذکر نہیں کیا گیا۔ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ ہندوؤں اور چینیوں اور دوسری قوموں میں بھی نبی آئے۔ حضور نے فرمایا کہ دوسری قوموں کے نبیوں کے بارہ میں آنحضرت ﷺ نے ہمیں فرمایا کہ نہ صرف اُن کی تعظیم کریں بلکہ دوسرے قوموں کے رہنماؤں کی بھی عزت کریں۔ یہ باہمی تکریم کے قیام کا ایک اسلامی اصول ہے۔

حضور انور نے اسلام کی تعلیم انصاف کو قرآن مجید کی آیات کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مومنوں کو یہ حکم ہے کہ اللہ کی خاطر انصاف قائم کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ انصاف کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں یہ بھی تعلیم ہے کہ اگر دشمن بھی انصاف مانگے تو اسے اس کا حق دو۔

حضور نے فرمایا کہ سوال ہوتا ہے کہ اگر اسلام امن وانصاف کی تعلیم دیتا ہے تو پھر مسلمانوں نے جنگیں کیوں کیں؟ حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہم ابتدائی تاریخ اسلام دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ آنحضرتؐ اور آپؐ کے متبعین کو محض ایمان کی بنا پر سخت اذیتیں دی گئیں۔ انہیں سخت گرمی میں تپتی ریت پر لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھ دئے جاتے تھے۔ ان میں سے بعض کی ٹانگیں اونٹوں سے باندھ کر انہیں مخالف سمتوں میں دوڑایا جاتا تھا۔ وہ عبادت سے روکے جاتے تھے۔ اس کے بعد جب مسلمانوں نے مجبور ہو کر مکّہ سے مدینہ ہجرت کی تو مخالفوں نے وہاں جا کر ان پر حملہ کیا۔ تب خدا تعالیٰ نے انہیں اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی۔ حضور انور نے اس موقع پر سورۃ الحج کی وہ آیت پیش کی جس میں قتال کی اجازت دی گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ اجازت ہے لیکن مشروط اجازت ہے۔ اور اس لئے اجازت ہے کہ ان پر ظلم کیا گیا۔ اور ظلم انتہا کو پہنچ گیا۔ اب اگر تم چپ رہے تو ظلم اور بڑھے گا۔ یہ صرف دفاعی جنگ ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ صرف ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور مقابل پر زیادتی نہ کرو۔

حضور نے فرمایا کہ جو مسلمان اسلام کے نام پر دہشتگردی جیسی غلط حرکتیں کرتے ہیں وہ اپنے ذاتی مفاد کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کی حرکتوں کا الزام اسلام کو نہیں دیا جاسکتا۔ جیسے ہم جانتے ہیں کہ تاریخ میں عیسائی حکومت نے عیسائیت کے نام پر لوگوں پر ظلم کئے تو اس کا الزام عیسائیت کو نہیں دیا جاسکتا۔

حضور انور نے معاشرتی امن کے قیام کے لئے آنحضرتؐ کی سیرت کے پاکیزہ نمونوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک موقع پر ایک مسلمان اور یہودی کے درمیان جھگڑا ہوا۔ یہودی نے شکایت کی کہ مسلمان نے مجھے مارا ہے۔ وجہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہودی کہتا تھا کہ موسیٰؑ سب سے افضل نبی ہیں۔ اس پر مسلمان نے کہا کو آنحضرت ﷺ موسیٰ پر فضیلت رکھتے ہیں۔ تو آنحضرتؐ نے باوجود اس کے کہ مسلمانوں کے دل میں ایک عظیم مقام ہے اور آپ کو خدا تعالیٰ نے خاتم النبیین قرار دیا ہے یہی فرمایا کہ تم مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دو۔ مقصد یہ تھا کہ معاشرتی امن خراب نہ ہو۔ اسی طرح حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ کس طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایک یہودی اور مسلمان کا مقدمہ آپ کے سامنے آیا تو آپ نے یہودی کا حق اسے دلوایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ بنیادی اسلامی تعلیم ہے جس پر جماعت قائم ہے اور اس کو پھیلا رہی ہے۔ ہمیں بانیٔ جماعت احمدیہ کی تاکیدی تعلیم ہے کہ بدی کا بدلہ بدی سے مت دو۔

حضور نے آیات قرآنیہ کے حوالہ سے قوموں کی باہمی لڑائی کی صورت میں صلح اور امن کے قیام کے لئے بیان کردہ اصولوں کا بھی ذکر فرمایا اور بتایا کہ ان اصولوں پر عمل کئے بغیر مستقل امن حاصل نہیں ہوسکتا۔

حضور نے فرمایا کہ ہم امن کے قیام کے لئے لوگوں کو خدا کے قریب لانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ آج ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ کتاب جو آنحضرت ﷺ پر اتاری گئی وہ اصل حالت میں موجود ہے اور خدا نے اپنی طرف سے مسیح موعود کی صورت میں وہ امام بھیجا ہے جس نے اسلام کی یہ تعلیمات اصل صورت میں ہمارے سامنے پیش کی ہیں۔

حضور انور نے جہاد کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تشریحات کو آپ کے ارشادات کے حوالہ سے تفصیل سے بیان فرمایا اور بتایا کہ اب اپنے نفسوں کو پاک کرنے کا جہاد باقی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آج ہم چوبیس گھنٹے ٹی وی کے ذریعہ یہ پیغام پھیلا رہے ہیں اور اسی طرح تعلیم وصحت کے میدانوں میں یا پینے کے پانی کی فراہمی اور انرجی کے حصول میں غریب و مستحق لوگوں کی مدد کر رہے ہیں تو بانیٔ جماعت کی تعلیم کے مطابق کر رہے ہیں۔ آج ہم سو سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔ احمدیہ جماعت دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے اور بلا تمیز رنگ ونسل وعقیدہ سب کی خدمت کر رہے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دنیا کو امن دینا چاہتے ہیں تو بھوک کو ختم کریں اور تعلیم دیں۔ حضور نے فرمایا کہ نائیجیریا میں مجھ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اگلے سو سال میں آپ نے دنیا کو کیا دینا ہے؟ تو مَیں نے کہا کہ ہم تعلیم دیں گے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو دیکھ سکیں اور انہیں بہتر طور پر بروئے کار لا سکیں۔

حضور نے فرمایا کہ میرا مقصد آپ کو یہ بتانا ہے کہ احمدیہ جماعت اصل اسلامی تعلیمات کو پیش کرتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آپ سب جو سوسائٹی کے علمی طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اسلام کی ان بہترین تعلیمات کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ آپ کو علم ہونا چاہئے کہ ایک جماعت ہے جو اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل کر رہی ہے۔ اس لئے کہ یہ جماعت خلافت کی برکات سے متمتع ہے۔ افراد جماعت خلیفہ سے بہت محبت رکھتے ہیں اور خلیفہ ان سے بہت محبت رکھتا ہے۔ اور وہ سب خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ باہمی محبت ہمیشہ رہے گی۔

حضور انور نے اس بہت ہی پُرمغز اور پُر شوکت خطاب کے آخر پر ایک دفعہ پھر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں دعا دی اور اس کے ساتھ حضور کا خطاب اپنے اختتام کو پہنچا۔

وزیر اعظم برطانیہ کا پیغام

حضور انور کے خطاب کے بعد مکرم رفیق احمد حیات صاحب نے وزیر اعظم برطانیہ جناب عزت مآب گورڈن براؤن کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو انہیں اس موقع پر موصول ہوا تھا۔ اس پیغام میں وزیر اعظم برطانیہ نے یوکے اور تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

Message from the Prime Minister, Gordon Brown

" I am sorry that I cannot be with you tonight, but I want you to know how much I value the contribution that Ahmadiyya Muslim Community makes, not only to the country but also throughout the World.

I wish you a very happy and successful centenary celebration and know that you will continue with the work you do for the benefit of the whole mankind.

I send my very best wishes to the Head of your community today, and to all your people in UK and wherever they are in the world.

Your's Sincerely,
Gordon Brown.
Prime Minister"

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی اور بعد ازاں تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد حضور انور ہال سے ملحقہ لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں مختلف مہمان باری باری حضور انور سے مصافحہ اور براہ راست گفتگو کا شرف حاصل کر کے اپنی نیک خواہشات اور کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد دیتے رہے۔ بعد ازاں اس کانفرنس سینٹر میں حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ جس میں احمدی احباب وخواتین شامل ہوئے۔

واٹفورڈ (انگلستان) میں امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد

(رپورٹ: فیض احمد زاھد۔ مبلغ سلسلہ واٹفورڈ)

الحمد للہ کہ ہارٹفورڈ ریجن میں دیہات میں تبلیغ پروگرام کے تحت ایک گاؤں Abbots Langley میں ایک امن کانفرنس کے انعقاد کی توفیق ملی۔

اس کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب راشد، امام مسجد فضل لندن نے ''اسلام۔ امن کا مذہب'' کے موضوع پر مدلل اور پُرتاثیر تقریر کی جس میں آنحضرت ﷺ کے بعض واقعات بھی بیان فرمائے۔ اس پروگرام میں 30 غیر از جماعت احباب سے شرکت کی جن میں دو کونسلرز اور پولیس کے بعض افسر بھی تھے۔ تقریر کے بعد مہمانوں کو سوالات کی اجازت دی گئی۔ سوالات میں ڈنمارک میں شائع ہونے والے کارٹونوں پر اسلامی ردّعمل، اسلام میں عورتوں کے حقوق، مختلف فرقوں کی وجہ اور اسلام میں دیگر اقوام اور مذاہب سے متعلق تعلیم جیسے سوال شامل تھے۔

بعض مہمانوں نے اس پروگرام کی بہت تعریف کی اور کہا کہ یہ ہمارا پہلا موقع ہے کہ اسلام کے بارہ میں ایسی مجلس ہوئی ہے۔ ہماری بہت سی غلط فہمیاں دور ہوئی ہیں۔

اس موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں جماعتی لٹریچر کے علاوہ مختلف بینرز بھی لگائے گئے جن میں قرآنی آیات، احادیث رسول اور بعض دیگر اقتباسات لکھے ہوئے تھے جو مہمانوں کے ازدیاد علم کا باعث ہوا۔ بعض مہمانوں نے اس قسم کے پروگرام کرنے کی درخواست کی۔ دو اخبارات نے اس کانفرنس کی خبر بھی شائع کی۔

قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ایسی مجالس کے انعقاد کی توفیق بھی دے اور ان کے نیک اثرات کو دائمی فرمائے۔ آمین۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کی کتب

صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت کم از کم پچاس فیصد گھرانوں تک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کی کتب پہنچانا بھی شامل ہے۔ امراء کرام و مبلغین انچارج اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں جائزہ لے کر ٹارگٹ کو جلد از جلد حاصل کرنے کی سعی فرمائیں اور اپنی مساعی سے وکالت اشاعت لندن کو بھی مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل وکیل الاشاعت۔لندن)

Earlsfield Properties

We will manage your property at 0% commission
Guaranteed rate schemes for 3 & 5 years
Free management Service
Guaranteed vacant possession

175 Merton Road London SW18 5EF
Tel: 020-8265-6000 or 020 8877 - 0762 Fax: 020 8874 9754

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطّے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش۔

ایم ٹی اے نے ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دیئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں۔

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار رہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ 27/جون 2008ء بمطابق 27/احسان 1387 ہجری شمسی

بمقام انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر۔مسی ساگا۔اونٹاریو (کینیڈا)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ۔اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ ۔

آج میرے اس خطبے کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصے سے جلسوں کے انعقاد کی وجہ سے جو دنیا کے ہر اس ملک میں ہوتے ہیں جہاں جماعت قائم ہے ان جلسوں کے مقصد اور روایات سے اچھی طرح واقف ہو گئی ہے۔ بلکہ ایم ٹی اے نے تو ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دیئے ہیں۔ ایک نیکی اور پاکیزگی کے اثرات ان کے چہروں پر عیاں ہوتے ہیں اور یہ بات ہم دنیا کو چیلنج کر کے بتاتے ہیں کہ یہ ایک مزاج ہے جو جماعت کا ہے۔

پرسوں یہاں خلافت جوبلی کے حوالے سے جو ریسیپشن (Reception) ہوئی، جو بینکوئٹ (Banquet) ہوا تھا وہاں اونٹاریو کے پریمئر (Premier) بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان سے باتیں کرتے ہوئے میں نے انہیں یہی بتایا کہ جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش۔ اور جب تک کسی بھی احمدی میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشش جاری رہے گی وہ جماعت کا ایک فعال رکن بنا رہے گا اور اس نعمت سے فائدہ اٹھائے گا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں عطا فرمائی ہے۔ اس کے چہرے پر وہ آثار نظر آئیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والے لوگوں میں نظر آتے ہیں اور نظر آنے چاہئیں۔ یہ عبادت گزار لوگ ہیں۔ دنیا کے کسی خطے میں چلے جائیں احمدیت کی خاطر بڑھ کر قربانی کرنے والے ہیں اور اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا۔سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح:30) تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔ پس یہ ان مومنین کی نشانی ہے جو آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے اور جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا۔ اور اس زمانے میں اس قسم کے عباد الرحمٰن بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو مبعوث فرمایا جنہوں نے وہ پاک جماعت پیدا فرمائی جس نے وہ عباد الرحمٰن پیدا کئے جنہوں نے اولین سے ملنے کے نمونے قائم کئے۔ آپ علیہ السلام نے مسلسل نصیحت اور تعلیم کے ذریعے جماعت میں ایسے پاک وجود پیدا کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی جن کا مقصد حیات اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننا اور اس کے آگے جھکنا تھا اور جھکنا ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو ایسے مومن بننے کی طرف توجہ دلائی جو خدا کی نگاہ میں حقیقی مومن ہیں۔ جن کی غرض عبادتوں کے اعلیٰ معیار پیدا کرنا ہے۔

آپؑ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”جو لوگ خدائے تعالیٰ کے نزدیک فی الحقیقت مومن ہیں اور جن کو خدائے تعالیٰ نے خاص اپنے لئے چن لیا ہے اور اپنے ہاتھ سے صاف کیا ہے اور اپنے برگزیدہ گروہ میں جگہ دے دی ہے اور جن کے حق میں فرمایا ہے سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح:30) ان میں آثار سجود اور عبودیت کے ضرور پائے جانے چاہئیں کیونکہ خدائے تعالیٰ کے وعدوں میں خطا اور تخلّف نہیں“۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 321-322 مطبوعہ لندن)

پس اگر ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم زمانے کے امام پر ایمان لائے تو ہمارے سجدے اور ہماری عبادتیں اس ایمان کی گواہ ہونی چاہئیں، ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار مختلف موقعوں پر اور مختلف طریق سے ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اس کے حقیقی عبادت گزاروں میں ہمیں شامل کر دے۔ ہماری عبادتیں صرف کھوکھلی عبادتیں نہ رہیں اور ہمارے ایمان صرف ظاہری ایمان نہ ہوں بلکہ ان حدود کو چھونے والے ہوں، جہاں خدا تعالیٰ اپنے بندے کی زبان بن جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ مختلف امور سرانجام دیتا ہے۔ اس کے پاؤں بن جاتا ہے، جس سے وہ چلتا ہے، نیکیوں کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ ہر مشکل موقع پر خدا تعالیٰ اپنے بندے کے کام آتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا یہ معیار حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں تحریر و تقریر کے ذریعہ نصیحت فرمائی اور اس مقصد کے حصول کے لئے آپ نے جلسوں کا اہتمام فرمایا۔

ایک جگہ آپؑ فرماتے ہیں کہ: ’’تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4صفحہ351مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ کی محبت دل پر کس طرح غالب کی جانی چاہئے، یا کس طرح غالب آئے گی۔ عبادت کس قسم کی ہو؟ اس بارے میں آپؑ فرماتے ہیں کہ:

’’جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے، صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو۔ اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے۔ اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔

پھر فرماتے ہیں: ’’دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ‘‘ فرماتے ہیں’’ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا‘‘۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6۔صفحہ 398)

پس ہمیں ان دنوں میں ان سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے جو فروتنی کے سجدے ہوں اور جب ہم اس جلسے کے ماحول کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش سے فیضیاب ہوتے ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں تو پھر اس پر قائم رہنے کے لئے مزید دعاؤں کی ضرورت ہوگی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے، ہماری عبادتوں کے معیار ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کو اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کے حق میں قبول فرمائے۔ ہمارے دلوں کو پاک فرمائے۔ ہمارے دلوں پر صرف اور صرف خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی حکومت ہو۔ ان عبادتوں کے لذیذ پھل ہم خود بھی کھانے والے ہوں اور اپنے ماحول کو بھی کھلانے والے ہوں، اپنی نسلوں کو بھی دینے والے ہوں۔ ہمارے دل ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پاتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوشاں رہیں۔ جس درد کا اپنی جماعت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اظہار فرمایا ہے اس کو سمجھتے ہوئے ہم خدا تعالیٰ کے عبادت گزار بندے بننے والے ہوں اور آپ کی دعاؤں سے ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی حصہ پاتی چلی جائیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیا حکم فرماتا ہے۔ اس کا مختلف جگہوں پر مختلف حوالوں سے ذکر ہے۔ سب سے اہم بات تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ واضح فرما دی کہ ایک انسان کو جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اسے وہ دماغ دیا ہے جو دوسری کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اسے اپنے قویٰ کو استعمال میں لانے کے لئے وہ صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں جو کسی دوسری مخلوق کو نہیں دی گئیں۔ اسے مرنے کے بعد ایک نئی نہ ختم ہونے والی زندگی کی بشارت دی گئی ہے جس میں اعمال کے مطابق جزا اور سزا کا عمل ہوگا جو کسی دوسری مخلوق کے ساتھ نہیں۔ پس جو اس اہم نکتے کو سمجھیں گے وہ کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے کچھ راستے متعین کئے ہیں کہ اگر ان راستوں پر چلو گے تو اس دنیا میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے حامل بنو گے اور اگلے جہان میں بھی۔ اور وہ راستے کون سے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہو۔ وہ یہی اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا اور نیک اعمال بجا لانا بلکہ فرمایا کہ سب سے بنیادی چیز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اسی مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) اس کی وضاحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

’’چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا جیسا کہ فرمایا مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں ہے۔.........
تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ اسلام اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت اسلام کا منشاء نہیں۔ اسلام تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ زیر سورۃ الذاریات آیت 57۔جلد چہارم صفحہ236-237)

پھر آپؑ فرماتے ہیں: ’’خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔............ جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنالوں، فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلالے اور کیا سلوک کیا جاوے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائے گا‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ سورۃ الذاریات زیر آیت نمبر57 جلد چہارم صفحہ239)

تو یہ ہے ہمارا مقصد پیدائش جسے کھول کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سامنے پیش فرمایا کہ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت رکھ دی ہے اور اس فطرت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ایک ایسا انسان بھی جو دنیا میں ڈوب کر خدا تعالیٰ کو بھول بیٹھا ہو جب کسی مصیبت میں گرفتار ہو، کشتی طوفان میں گھر جائے تو بے اختیار اس کی نظر آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ لیکن کیونکہ دنیاداری غالب ہوتی ہے۔ اس مشکل سے رہائی کے بعد ایسے لوگ خدا کو پھر بھول جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس مضمون کو بھی قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ لیکن جو عبادالرحمٰن ہیں وہ مشکل سے رہائی پانے کے بعد پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کو زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قرب کے پانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کائنات کی ہر چیز جو انسان کے علم میں ہے یا علم میں آتی ہے اسے خدا تعالیٰ کی پہچان کروانے والی اور اس کی عبادت میں بڑھانے والی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی تخلیق پر جب ایک اللہ تعالیٰ کا عابد بندہ غور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مزید اپنی زبان کو تر کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ. وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (آل عمران:191) آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی، لیٹے ہوئے بھی اللہ کی یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی پیدائش پر غور کرتے رہتے ہیں۔ یہ عقل جو انسان کو خدا تعالیٰ نے دی ہے اور اسے جو اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز بخشا ہے، یہ ایک عابد بندے کو جب وہ اس کی پیدائش پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کے مزید قریب کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج کل بعض پڑھے لکھے اس تخلیق کو دیکھ کر اپنی عقلوں کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں اور راہ راست سے ہٹ جاتے ہیں لیکن عبادت گزار، خدا پر یقین رکھنے والے، اس کی عبادت کرنے والے اپنی ان مخفی صلاحیتوں کو جو خدا تعالیٰ نے انہیں ودیعت کی ہیں اللہ تعالیٰ کی پہچان اور اس کی وحدانیت کے مزید عرفان سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہوئے اپنی تھیوری کو ثابت کیا اور قرآن کریم کی ایک آیت سے رہنمائی حاصل کی۔ پس یہاں پلنے بڑھنے والے نوجوان اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جتنا آپ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیں گے، اس سے مدد مانگتے ہوئے اپنی مخفی صلاحیتوں کو چمکائیں گے اتنا ہی آپ ان دوسرے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ کی مخلوق اور دنیاوی علوم کا زیادہ فہم اور ادراک حاصل کرنے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی پہچان نہ کرنے والے رکھتے ہیں اور ان لوگوں سے زیادہ آپ کو عرفان حاصل ہوگا جو اس کی عبادت نہ کرنے والے کسی چیز کا عرفان رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے کائنات کے مضامین پر جو قرآن کریم میں روشنی ڈالی ہے، اسے ایک پاک دل اور عبادت کرنے والے احمدی سے زیادہ اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے تو اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک عابد بندے کی اپنی مخلوق کی پیدائش کی طرف رہنمائی کرتا ہے، زمین و آسمان اور کائنات میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس

کی مکمل گہرائی تک ایک غیر عابد نہیں پہنچ سکتا۔ایک غیر مسلم کو اس کی تحقیق خدا کا علم دلانے کی بجائے تکبر میں مبتلا کرتی ہے لیکن ایک عابد اللہ تعالیٰ کی تخلیق دیکھ کر مزید اس کی طرف جھکتا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز ایک مومن کو ایمان میں بڑھاتے ہوئے اس کی طرف جھکنے والا اور اس کی عبادت کرنے والا بناتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آیت کی وضاحت میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’مومن وہ لوگ ہیں جو خدائے تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے یاد کرتے ہیں اور جو کچھ زمین و آسمان میں عجائب صنعتیں موجود ہیں ان میں فکر اور غور کرتے رہتے ہیں اور جب لطائف صنعت الٰہی ان پر کھلتے ہیں تو کہتے ہیں خدایا تو نے ان صنعتوں کو بے کار پیدا نہیں کیا۔یعنی وہ لوگ جو مومن خاص ہیں صنعت شناسی اور ہیئت دانی سے دنیا پرست لوگوں کی طرح صرف اتنی ہی غرض نہیں رکھتے کہ مثلاً اسی پر کفایت کریں کہ زمین کی شکل یہ ہے اور اس کا قُطر اس قدر ہے اور اُس کی کشش کی کیفیت یہ ہے اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں سے اس کو اس قسم کے تعلقات ہیں۔ بلکہ وہ صنعت کی کمالیّت شناخت کرنے کے بعد اور اس کے خواص کھلنے کے پیچھے صانع کی طرف رجوع کر جاتے ہیں اور اپنے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں‘‘۔(سرمه چشم آریه . روحانی خزائن جلد 2صفحه143-144مطبوعه لندن)

اور ایمان کو مضبوط کرنے والے لوگوں کی نشانی یہ ہے۔اس بارے میں خدا تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ فرماتا ہے کہ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (السجدۃ: 16) ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

پس یہ ہے مومن کی نشانی اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا جب اسے عرفان حاصل ہوتا ہے تو وہ خدا کے حضور جھکتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی آیات میں قرآنی تعلیم بھی ہے انبیاء کے ذریعہ سے ظاہر ہونے والے نشانات بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز بھی۔ پس جتنا ایک مومن قرآن کریم کی تعلیم پر غور کرتا ہے اپنے ماحول پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ہر قسم کی پیدائش پر غور کرتا ہے، کائنات پر غور کرتا ہے اس کے لئے کوئی راہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنے والے خدا کا عبادت گزار بنے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فقرہ ہم احمدیوں کو خاص طور پر جگانے والا ہونا چاہئے کہ جو لوگ اپنی اصل اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ پس یہ ایک احمدی کے لئے بڑے فکر کا مقام ہے۔ایک طرف تو ہم فضل کو سمیٹنے کے لئے اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرنے والے سمجھیں یا کہیں اور اس وجہ سے دنیا کی مخالفت بھی مول لے رہے ہیں۔بعض احمدی اپنے غیر از جماعت قریبی رشتہ داروں کی سختیوں کا بھی سامنا کر رہے ہوتے ہیں لیکن اگر ہم عبادت کی طرف اس کا حق ادا کرتے ہوئے توجہ نہیں دے رہے تو نہ صرف دنیاوی رشتوں اور ماحول کی مخالفت کا ہم سامنا کر رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھی دور جا رہے ہیں۔ پس ہم میں سے وہ جو نمازوں میں اپنی حالتوں کے خود جائزے لیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس درد کو محسوس کریں جو آپ کو ہمارے لئے ہے بلکہ یہ درد تمام انسانیت کے لئے ہے۔لیکن جب آپ فرماتے ہیں کہ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے تو ہم احمدی سب سے پہلے آپ کے مخاطب ہوں گے۔ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب تلاش کرنے کے لئے اس کے حضور جھکنے کی ضرورت ہے۔اس کی عبادت کی ضرورت ہے اور عبادت میں سب سے بہترین عبادت نمازوں کی ادائیگی ہے۔اور نمازوں کی ادائیگی کس طرح ہونی چاہئے۔اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:’’عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے اور بہت توبہ و استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا تعالیٰ سے پکّا تعلق پیدا ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے۔اور یہی ساری نماز کا خلاصہ ہے‘‘۔

(تفسیر سورۃ فاتحه ازحضرت مسیح موعودعلیہ السلام جلد اول صفحه195)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:’’نماز اصل میں ایک دعا ہے جو سکھائے ہوئے طریقہ سے مانگی جاتی ہے۔ یعنی کبھی کھڑے ہونا پڑتا ہے کبھی جھکنا اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 5. صفحه 335 .جدید ایڈیشن .مطبوعه ربوه)

پس خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے سچا تعلق ہے جو ہم میں سے ہر ایک کا مطمح نظر ہونا چاہئے اور جب یہ سچا تعلق ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ پھر اپنے بندے کو تمام فکروں سے آزاد کر دیتا ہے وہ دنیا کی نعمتوں سے محروم نہیں رہتے لیکن دنیا کی نعمتیں ان کا مقصود نہیں ہوتیں۔انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی وہ ایسی طاقت نظر آتے ہیں جن سے مخالف ہمیشہ خوفزدہ رہتے ہیں۔پس یہ معیار ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:’’جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔یہ یقینی اور سچی بات ہے کہ جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کی نصرت اور مدد کرتا ہے بلکہ ان پر اس قدر انعام و اکرام نازل کرتا ہے کہ لوگ ان کے کپڑوں سے بھی برکتیں حاصل کرتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد 5. صفحه 387. جدید ایڈیشن مطبوعه ربوه)

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے عبادت کرنے والے لوگوں سے ایک بہت بڑے انعام کا وعدہ کیا ہے یعنی خلافت کا۔عبادت کرنے والوں سے ہی خلافت کے انعام کا بھی وعدہ ہے۔پس آج ہر مرد اور عورت کی، ہر جوان اور بوڑھے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی عبادت کے معیار بڑھانے کی طرف توجہ کرے۔

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار ہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔اللہ تعالیٰ کی نعمت سے فیض پانے والے وہی لوگ ہوں گے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

اس آخرین کے دور میں جب شرک کی طرف رغبت دلانے کے لئے نئے نئے طریق ایجاد ہو گئے ہیں۔جب تجارتوں اور کھیل کود کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے دور کرنے کی کوشش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔جب شیطان انسان کو ورغلانے میں پہلے سے زیادہ مستعد ہو چکا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے، اس کی عبادت کی طرف توجہ کرنے کے لئے ہمیں کوشش بھی پہلے سے بہت بڑھ کر کرنی ہوگی۔

اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ایسے عبادت کرنے والے کبھی ضائع نہیں ہوں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔ان کی نسلیں بھی شیطان کے شر سے بچی رہیں گی اور خلیفۂ وقت کی دعائیں ان کے حق میں اور ان کی دعائیں خلافت کے حق میں پوری ہوتی رہیں گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو ایسے لوگ عطا فرمائے ہوئے ہیں جو اس کی عبادت کرنے والے ہیں تبھی تو خلافت کے انعام سے بھی ہم فیضیاب ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ عبادت گزاروں کے لئے تمکنت دین کے سامان خلافت احمدیہ کے ذریعہ پیدا فرماتا چلا جائے گا۔لیکن میں پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ ہر ایک کو اپنے آپ کو اس گروہ میں شامل کرنے اور شامل رکھنے کے لئے خود بھی کوشش کرنی ہوگی۔

27 مئی کو جو خلافت جوبلی منائی گئی۔لندن میں ایک بڑا فنکشن ہوا اور دنیا بھر میں بھی ہوا۔دنیا کی جماعتوں نے جہاں اور پروگرام بنائے اور ان پر عمل کیا وہاں دعاؤں اور نوافل کا بھی اجتماعی پروگرام رکھا اور دنیا کے ہر ملک کی جماعت نے اس کا بڑا اہتمام کیا۔کینیڈا سے بھی مجھے کسی نے لکھا کہ ہم گھر سے مسجد کی طرف رات کو اڑھائی بجے نکلے۔سڑک پر جہاں عموماً مسجد تک پہنچنے میں 45 منٹ کا وقت صرف ہوتا ہے 20 منٹ میں مسجد کے قریب پہنچ گئے کیونکہ ٹریفک نہیں تھا۔لیکن مسجد کے قریب پہنچ کر دیکھا تو اتنی لمبی کاروں کی لائنیں تھیں کہ وہ چند سو گز کا فاصلہ طے کرتے ہوئے آدھا گھنٹہ لگ گیا اور مشکل سے نوافل کی آخری رکعتوں میں پہنچے۔

پس یہ معیار جو آپؓ نے قائم کرنے کی کوشش کی یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خلافت احمدیہ سے آپ کی محبت ہے۔کمزور سے کمزور احمدی کے دل میں بھی اس محبت کی ایک چنگاری ہے جس نے اس دن اپنا اثر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوئی تا کہ خلافت احمدیہ کے قیام اور استحکام کے لئے دعائیں کریں۔پس اس چنگاری کو شعلوں میں مستقل بدلنے کی کوشش کریں۔اس کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ان شعلوں کو آسمان تک پہنچانے کی ہر احمدی کو ایک تڑپ کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے کہ یہی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔یہی اللہ تعالیٰ کے فیض سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ ہے۔یہی اللہ تعالیٰ کے فیض یافتہ گروہ کا حصہ بننے کا ذریعہ ہے۔آج یہاں جلسہ کے ذریعہ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی ترقی اور عبادتوں میں آگے بڑھنے کا ماحول میسر فرمایا ہے۔ یہ جلسہ عام جلسوں کی نسبت اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ خلافت جوبلی کا یہ جلسہ ہے اور اس جلسے سے صرف ایک مہینہ پہلے آپ نے ایک عہد کیا ہے۔اس عہد کی تجدید کا پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع عطا فرمایا ہے۔ ہر ایک اپنے خدا سے اپنے سجدوں میں پھر یہ عہد کرے کہ جو مثال ہم نے 27 مئی کو قائم کی تھی، جس طرح دعاؤں اور عبادتوں کی طرف ہمیں اللہ تعالیٰ کے احسان سے توجہ پیدا ہوئی تھی اسے ہم اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانے کی کوشش کریں گے تا کہ ہمارا شمار ہمیشہ ان لوگوں میں ہوتا رہے جو خدا تعالیٰ کے سچے عابد ہیں اور جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خلافت کا وعدہ ہے۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔خدا کرے کہ یہ جلسہ ہر ایک میں عبادت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ثابت ہو۔

بقیہ:مختلف ممالک میں یوم خلافت کی تقریبات از صفحہ نمبر 2

...... اردو اور جرمن زبان میں حضور انور کے پروگرام کو دیدہ زیب پمفلٹ کی شکل میں تیار کر کے سارے احباب جماعت میں 27 مئی کو تقسیم کیا گیا۔ خلافت جوبلی کی مناسبت سے تین مختلف قسم کے ڈاک کے لفافے تیار کئے گئے ہیں۔ ٹکٹ پر برلن مسجد کی تصویر ہے۔ اور لفافے پر خلافت جوبلی کا Logo ہے اور سوسالہ احمدیہ خلافت لکھا گیا ہے اور اسی طرح جماعت کا نعرہ محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں، بھی ٹکٹ کے اوپر لکھا ہوا ہے۔ سال کے بقایا دنوں میں اب یہی لفافے پوسٹ کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ڈنمارک (Denmark):

مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت امیر و مبلغ انچارج ڈنمارک اطلاع دیتے ہیں کہ 26/مئی کو احباب جماعت نے نفلی روزہ رکھا اور 27/مئی کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔ قرب و جوار سے کثیر تعداد میں مرد و زن تہجد کے لئے آئے۔ تین حلقہ جات میں جو مسجد نصرت جہاں سے دور ہیں اپنے اپنے حلقہ جات میں اور گھروں میں نماز تہجد ادا کی۔

......صبح سوا دس بجے ذیلی مجالس کے الگ الگ خصوصی پروگرام ان کے صدران مجالس کی زیر صدارت منعقد ہوئے جن میں خلافت کے حوالہ سے مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ خدام الاحمدیہ نے رسالہ الوصیت کا امتحان لیا اور دینی معلومات کا کوئز پروگرام ہوا۔ لجنہ اماء اللہ کے پروگرام میں تلاوت نظم اور تقاریر کے ساتھ ساتھ احمدیت کے ترانے بھی پیش کئے گئے نیز چھوٹی بچیوں کے تفریح کے پروگرام ہوئے۔

...... سوا بارہ بجے لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ ایک بجے تمام احباب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب براہ راست سننے کے لئے مسجد میں جمع ہوئے۔ انگریزی ترجمہ سننے کے لئے مسجد سے ملحق ایک ہال میں انتظام تھا۔

......حضور انور کے تاریخی خطاب کے دوران ایک عجیب روحانی ماحول تھا اور ہر فرد خوشی اور محبت کے جذبات سے لبریز تھا۔ اور حضور کا ایک ایک لفظ سننے کے لئے بے تاب اور محو گوش تھا۔ حضور انور کے خطاب میں وہ تاریخی لمحہ بھی آیا جبکہ دنیا کے 190 ممالک کے کروڑوں جانثار حضور انور کی آواز پر لبیک سیّدی لبیک سیّدی کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور تاریخی عہد دوہرایا۔ یہ ایک عجیب منظر تھا۔ اس موقع پر تشکر و فدائیت کے جذبات احباب کے چہروں پر ہویدا اور آنکھوں سے موتیوں کی صورت رواں تھے۔

......4:30 بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ بعد ازاں مقامی طور پر جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس میں اردو اور ڈینش میں خلافت کے تعلق میں مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

......اظہار تشکر کے اس عظیم موقع پر حضور انور کی طرف سے موصولہ ایمان افروز پیغام جو اردو اور ڈینش میں نہایت دیدہ زیب پمفلٹ کی صورت میں مشن کے پرنٹنگ پریس میں طبع ہو چکا تھا جلسہ کے افتتاحی پروگرام میں تمام احباب جماعت کو دیا گیا۔

...... اس موقع پر خلافت کے بارے میں رسالہ جہاد کا ایک خصوصی شمارہ بھی شائع ہوا جو اس موقع پر تمام احباب میں تقسیم کیا گیا۔

...... ناکسکو جماعت جو بوزنین احباب پر مشتمل ہے اور کوپن ہیگن سے 165 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے، سے 35 افراد پر مشتمل ایک وفد نے اس سارے پروگرام میں شمولیت کی۔

......خلافت احمدیہ پر سو سال پورے ہونے کی خبر مؤرخہ 26/مئی کو ایک پریس ریلیز کی صورت میں بھجوائی گئی۔ اس موقع پر دو اخبارات کے نمائندگان تشریف لائے۔ اس موقع پر جلسہ اور عید کا سماں تھا۔ مسجد اور مشن ہاؤس کے ماحول کی صفائی اور پھولوں سے تزئین کی گئی نیز مسجد پر چراغاں کیا گیا۔ اس روز تمام احباب جماعت کی خدمت میں جماعت کی طرف سے لنچ اور ڈنر پیش کیا گیا نیز مٹھائی بھی پیش کی گئی۔ نیز اس موقعہ پر شکرانہ کے طور پر جماعت ڈنمارک کی طرف سے 21 بکروں کی قربانی کروائی گئی۔

......الحمد للہ کہ ان تقریبات کے نتیجہ میں مسجد کے قریبی علاقہ میں کثیر تعداد میں لوگوں کو تعارف کرانے کا موقعہ ملا۔ نیز مسجد کے قریبی ماحول میں ایک خط کے ذریعہ تمام گھروں میں صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی اور اس کی تقریبات کا تعارف کروایا گیا۔ لوکل پادری سمیت 30 گھرانوں میں چاکلیٹ بھجوائے گئے۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ خوشی سے تحفہ قبول کیا بلکہ جماعت کے متعلق اچھے خیالات کا اظہار بھی کیا۔

آئیوری کوسٹ (Ivory Coast):

......صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ دابو ریجن کی طرف سے دابو شہر میں 24/مئی 2008ء بروز ہفتہ ایک پیدل سفر کا انعقاد کیا گیا۔ حفاظتی نقطۂ نظر سے پولیس کمشنر سے بھی مدد لی گئی جس پر انہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ انتظامیہ نے سفر کے لئے سہ پہر چار بجے کا وقت دیا۔ چنانچہ ٹھیک چار بجے ریجن کے 91 خدام صد سالہ خلافت جوبلی پیدل سفر کے لئے مخصوص ٹی شرٹس پہنے ہوئے تیار کھڑے تھے جس پر لکھا تھا:

"Ahmadiyya Khilafat Centenary 1908-2008"۔

دعا کے ساتھ یہ سفر شروع ہوا۔ سب سے آگے پولیس کی گاڑی تھی جس کے پیچھے مشن کی گاڑی تھی جس پر 'مشن اسلامک' لکھا ہوا تھا۔ تمام خدام انتہائی منظّم انداز میں بڑے وقار کے ساتھ شاہراہ پر چل رہے تھے۔ چند خدام نے چھوٹے بینرز جس پر فرنچ زبان میں "Love for all Hatred for None" لکھا ہوا تھا اٹھا رکھے تھے۔ اسی طرح ایک بہت خوبصورت اور بڑا بینر جس پر صد سالہ خلافت احمدیہ 1908-2008ء لکھا ہوا تھا قافلے کے درمیان اٹھا رکھا تھا جس کو لوگ دور سے بھی آسانی سے پڑھ سکتے تھے۔ لوکل معلم صاحب میگافون کے ذریعہ اسلامی نظمیں اور کلمہ طیبہ وغیرہ مخصوص انداز میں پڑھتے رہے۔

دابو شہر کی 70 فیصد آبادی عیسائی لوگوں پر مشتمل ہے۔ جب خدام مل کر اونچی آواز میں کلمہ طیبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتے تھے تو دل پر ایک خاص ایمانی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ پیدل سفر والے دن شہر میں مارکیٹ کا دن تھا اس لئے خوب رونق تھی اور ہر ایک نے خدام احمدیت کے اس قافلے کو اپنے بھرپور اسلامی عزائم کے ساتھ خلافت احمدیہ کی خوشیوں کو مناتے ہوئے دیکھا اور بار بار اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں کو سنا۔ ایک اندازے کے مطابق تین ہزار افراد نے اس مارچ کو دیکھا۔

......خلافت جوبلی کے ایک حصہ کے طور پر دابو ریجن میں ایک مسجد کا افتتاح بھی ہوا۔ گیبو جماعت دابو ریجن کی سب سے بڑی جماعت ہے جو 1992ء میں قائم ہوئی تھی۔ یہ گاؤں ایک خوبصورت جھیل کے کنارے واقع ہے اور آبادی ایک ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ اس جماعت میں مسجد کا افتتاح ہوا۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد 24/مارچ 2008ء کو مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے رکھا تھا جس میں 450 نمازیوں کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ 30/مئی 2008ء کو اس مسجد کا افتتاح ہوا۔ ریڈیو اور اخباروں میں خلافت جوبلی کے حوالہ سے اس مسجد کے افتتاح کا اعلان بھی کروایا گیا۔

......افتتاحی پروگرام صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جس کا فرنچ اور جولا زبان میں ترجمہ بھی پڑھا گیا۔ ایک خادم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ پڑھا۔ علاقہ کے گورنر نے مبارکباد کا پیغام بھیجا۔ اسی طرح گاؤں کے چیف نے مکرم امیر صاحب اور وفد کا استقبال کیا۔ اسی طرح علاقہ کے میئر نے بھی مسجد کی تعمیر کو سراہا اور جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کو خراج تحسین پیش کیا۔ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اس موقع پر موجود تھے۔ سرکاری افسران نے بھی اس مسجد کی تعمیر کو اس علاقہ کے لئے امن کے لئے ایک مثال قرار دیا۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے مسجد کی تعمیر کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مسجد خدا کا گھر ہے جہاں ہر شخص اللہ کی عبادت کر سکتا ہے۔

اختتامی دعا سے قبل مکرم امیر صاحب نے تمام معززین کا جن میں گورنر، نائب گورنر، میئر، ملٹری کمانڈر، پولیس کمشنر، ڈائریکٹر عمارات، گاؤں کے چیف اور میڈیا کے نمائندے شامل تھے شکریہ ادا کیا اور فرنچ زبان میں جماعتی لٹریچر اور حضور انور ایدہ اللہ کا صد سالہ خلافت جوبلی کا پیغام اور قرآن کریم تحفۃً پیش کئے۔

یوگنڈا (Uganda):

......صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ یوگنڈا زونل جلسے منعقد کر رہی ہے جس میں تمام تقاریر اور مضامین خلافت کے موضوع پر ہوتے ہیں۔ ان جلسوں میں خاص طور پر نومبایعین کو شامل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح وہ احمدی جو مرکزی جلسہ میں شامل نہیں ہو سکتے زونل جلسوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

...... مورخہ 16/مارچ 2008ء کو اگانگا زونل ہیڈ کوارٹر میں یہ یوم خلافت کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ اگانگا زونل ہیڈ کوارٹر کی بڑی خوبصورت اور کشادہ مسجد جس کا سنگ بنیاد از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے رکھا تھا اس مسجد میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا۔

اس جلسہ میں مکرم امیر و مشنری انچارج کے علاوہ چار دیگر مقررین نے بڑے احسن رنگ میں خلافت سے متعلقہ مختلف عناوین پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران احباب نعروں کے ذریعہ اپنے جذبات کا اظہار بھی کرتے رہے۔

اس جلسہ میں 25 غیر از جماعت احباب جو زیر تبلیغ بھی ہیں شامل ہوئے۔ اور لوکل سرکاری نمائندگان بھی شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ یوگنڈا کی سب سے بڑی مسجد ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے جگہ کم رہی۔ اس جلسہ میں 700 سے زائد احباب شامل ہوئے اور 17 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 100 سے زائد نومبایعین شامل ہوئے۔ مکرم امیر صاحب کی اختتامی دعا سے اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں اور
خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا یوکے کا پہلا تاریخی جلسہ سالانہ

امسال جلسہ سالانہ۔ یوکے انشاء اللہ 25، 26 اور 27/جولائی 2008ء
بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار حدیقۃ المہدی میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حقائق و معارف سے بھرپور ایمان افروز خطابات۔
عالمی بیعت کی ایمان افروز تقریب۔ دعاؤں، ذکر الٰہی اور مومنانہ محبت و اخوت کا پاکیزہ ماحول۔
درس قرآن کریم اور درس حدیث اور مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر۔

زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہو کر
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں سے حصہ پائیں۔

بقیہ:رپورٹ دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
از صفحہ نمبر 16

Loung کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ خصوصی بس پائلٹ کے کیبن کے بعد جہاز کے پہلے دروازہ کے ساتھ آ کر لگی ۔ اس موبائل لاؤنج میں حضور انور کے استقبال کے لئے امیر صاحب امریکہ، نائب امیر صاحب امریکہ اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ کے علاوہ برٹش ائرویز کی جنرل مینجر ،کانٹی نینٹل ائر لائن کا جنرل مینجر اور کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن کے ائر پورٹ مینجر اور امیگریشن آفیسر جس نے حضور کے ویزوں کا پروسس کیا تھا موجود تھے ۔ جونہی یہ خصوصی بس جہاز کے دروازہ کے ساتھ لگی تو ان لوگوں نے جہاز کے دروازہ کے اندر جا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ جہاز کا یہ دروازہ صرف حضور انور اور قافلہ کے ممبران کے لئے کھولا گیا۔ باقی تمام مسافر دوسرے دو دروازوں سے جہاز سے باہر گئے۔

ائر پورٹ پر جہاز کے اترنے سے لے کر VIPلاؤنج میں آنے تک ائرکانٹی نینٹل (Air Continental) کے جنرل مینجر نے حضور انور کی آمد کی ویڈیو فلم تیار کی جب کہ کسی بھی دوسرے شخص کے لئے یہاں کیمرہ کا استعمال منع ہے۔

اس خصوصی بس (Mobile Lounge) کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سیدھے VIPلاؤنج میں لایا گیا ۔امیگریشن کی کارروائی اسی لاؤنج میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ کو امیگریشن کلیئرنس پراسس میں ایک سپیشل انتظام کے تحت سہولت دی گئی تھی۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو VIPلاؤنج سے اس خاص دروازہ کے ذریعہ ائر پورٹ سے باہر لایا گیا جو صرف انتہائی خصوصی اہمیت کے حامل مہمانوں اور Dignitaries کے لئے مختص ہے۔ اس دروازہ کے ساتھ ہی حضور انور کی گاڑی کھڑی کی گئی تھی ۔ ائرپورٹ سیکورٹی نے خصوصی گیٹ کھول کر پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور قافلہ کے دیگر افراد کو روانہ کیا۔

ائرپورٹ سے روانہ ہو کر قریباً سوا دس بجے رات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ امریکہ کے مرکزی سینٹر بیت الرحمٰن پہنچے۔ مسجد بیت الرحمٰن اور اس کے اردگرد کے وسیع وعریض احاطہ کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا ۔ یہ سارا علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے روشن تھا۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امریکہ کے اس خطّہ کے دور دراز کے شہروں اور بستیوں میں آباد حضور انور کے عشاق ہزاروں کی تعداد میں دوپہر سے بیت الرحمٰن پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ اور مرد و خواتین اور بچوں بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا جو اپنے پیارے آقا اور محبوب آقا کے پُرنور چہرہ پر اپنی پہلی نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھا۔ واشنگٹن کی جماعتوں کے علاوہ یہ عشاق نیویارک، فلاڈلفیا ، بوسٹن ، شکاگو، ہیوسٹن، سان فرانسسکو کی جماعتوں سے بھی آ گئے تھے اور پھر سیاٹل، ڈیٹرائٹ، ڈیٹن ،لاس اینجلیس اور کلیولینڈ کی جماعتوں سے بھی لمبے سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ بعض لوگ تو تین تین ہزار میل سے زیادہ سفر طے کر پہنچے تھے۔ بچوں اور بچیوں نے رنگ برنگے خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان احباب میں سے ایک بہت بڑی تعداد ایسے خاندانوں کی تھی جنہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اتنے قریب سے دیکھنا تھا۔ ان کا ایک ایک لمحہ بیتابی سے گزر رہا تھا۔ MTA کے کیمرے استقبال کے اس سارے منظر کو Live نشر کر رہے تھے۔ ہر ایک کی نظر اس بیرونی گیٹ پر لگی ہوئی تھی جہاں سے کسی وقت بھی حضور انور کی گاڑی اس احمدیہ سینٹر میں داخل ہونے والی تھی۔ آخر وہ انتہائی بابرکت اور ہر ایک کے لئے یادگار اور تاریخ ساز لمحہ آ پہنچا اور ٹھیک دس بجے حضور انور کی گاڑی بیرونی گیٹ کے قریب پہنچی اور حضور انور وہیں گاڑی سے نیچے اتر آئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کا۔ دوسری طرف بھی ہر مرد و زن بچوں بوڑھوں کے ہاتھ بلند ہو گئے۔ حضور انور اپنے عشاق کو دیکھ رہے تھے اور ان عشاق اور پروانوں کی نظریں اپنے محبوب امام کے چہرہ مبارک پر لگی ہوئی تھیں اور آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔ یہ ایسے لمحات تھے کہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا کسی کے بس میں نہ تھا۔ یہ لوگ پہلی بار حضور انور کو اپنے درمیان، انتہائی قریب سے دیکھ رہے تھے۔ فلک شگاف نعرے مسلسل لگائے جا رہے تھے اور ہر طرف سے 'حضور السلام علیکم' کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور انور ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان نعروں اور السلام علیکم کا جواب دے رہے تھے اور آج امریکہ کی سرزمین پر عشق و محبت کی نئی داستانیں رقم ہو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا انتظام مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں واقع گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ حضور انور احباب جماعت کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

پونے گیارہ بجے حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

مسجد بیت الرحمٰن

جماعت احمدیہ امریکہ کی اس مرکزی مسجد کا مجموعی رقبہ قریباً 18/ایکڑ ہے۔ یہاں جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے بڑی مسجد 'مسجد بیت الرحمٰن'' کی تعمیر 1994ء میں مکمل ہوئی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اکتوبر 1994ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اس مسجد میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جماعت کے اس مرکزی کمپلیکس میں مسجد کے علاوہ جماعتی دفاتر، مشن ہاؤس، ارتھ سٹیشن MTA، اور مختلف رہائشی اپارٹمنٹس ہیں۔

امریکہ میں جماعت احمدیہ کا آغاز

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں 1920ء کے سال کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل ہے کہ اس سال امریکہ کی سرزمین میں جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو جو اس وقت انگلستان میں بطور مبلغ کام کر رہے تھے امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ کے پہلے مبلغ کے طور پر 26/جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ Liverpool سے روانہ ہوئے اور 21 دن کے بحری سفر کے بعد 15/فروری 1920ء کو امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اترے۔ لیکن آپ کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ آپ جس جہاز سے آئے ہیں اسی میں واپس چلے جائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے اس فیصلہ کے خلاف محکمہ آبادکاری (واشنگٹن) میں اپیل کی۔ اس پر آپ کو سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا اور قید کر دیا گیا۔ اس مکان سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے ۔ اس کا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا۔ اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے ساتھی قیدیوں کو تبلیغ کرنا شروع کر دی جس کے نتیجہ میں دو ماہ کے اندر پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو جب یہ اطلاع ملی کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو امریکہ میں قید کر دیا گیا ہے تو آپ نے امریکی حکومت کے اس رویّہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

''امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اس وقت تک اس نے مادی سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے ۔ہم امریکہ کے اردگرد کے علاقوں میں تبلیغ کریں گے اور وہاں کے لوگوں کو مسلمان بنا کر امریکہ بھیجیں گے اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں ایک دن لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی''۔

مئی 1920ء میں امریکی حکومت کی طرف سے حضرت مفتی صاحبؓ سے پابندی اٹھا لی گئی جس کی فوری وجہ یہ تھی کہ ایسا نہ ہو آپ نظر بند تمام قیدیوں کو مسلمان بنا لیں۔ چنانچہ حکام نے آپ کو امریکہ میں داخل ہونے کا فیصلہ کر دیا۔ حضرت مفتی صاحبؓ نے نیویارک میں ایک مکان کرایہ پر لے کر جماعت کے مشن کا آغاز کیا۔ پھر 1921ء میں آپ شکاگو منتقل ہو گئے ۔ اور باقاعدہ ایک عمارت خرید کر جماعتی مرکز قائم کیا۔ 1950ء میں شکاگو سے جماعت کا مرکز واشنگٹن منتقل کر دیا گیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے تمام بڑے شہروں میں اور ہر سٹیٹ میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ امریکہ میں اس وقت 67 مقامات پر جماعتیں قائم ہیں ۔ جماعت کی 23 مساجد اور 26 مشن ہاؤسز ہیں ۔بعض مقامات پر بڑی وسیع وعریض عمارتیں اور مساجد تعمیر کی گئی ہیں اور اس وقت مزید 13 مقامات پر جماعت احمدیہ امریکہ مساجد اور سینٹرز کی تعمیر کے لئے قطعات زمین حاصل کر چکی ہے اور نئی مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

یہ وہی امریکہ ہے جہاں 1920 میں جماعت احمدیہ کے پہلے مبلغ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو ملک کے اندر داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا اور آپ کو قید کر دیا گیا تھا۔ اس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ امریکہ ہمیں ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ امریکہ میں ایک دن لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سارے امریکہ میں قریہ قریہ بستی بستی احمدی آباد ہیں اور بڑی مستحکم اور مضبوط اور فعال جماعتیں قائم ہیں اور امریکہ کے چپّہ چپّہ پر دن رات لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدا گونج رہی ہے۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ انتہائی غیر معمولی برکتوں اور کامیابیوں کا حامل دورہ ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سرزمین میں بھی جماعت کی عظیم الشان ترقی اور فتوحات کے نئے دروازے کھلنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ امریکہ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہونے والی ہے۔

17/جون 2008ء بروز منگل:

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور نے مکرم داؤد حنیف صاحب مبلغ انچارج امریکہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نماز کا وقت آپ نے سوا چار بجے کا رکھا ہوا ہے جو کہ طلوع آفتاب کے وقت کے لحاظ سے درست نہیں ہے ۔ سوا چار بجے کا وقت رکھنے کی صورت میں اذان اور سنتوں کی ادائیگی کے لئے وقت نہیں بچتا۔ اس لئے نماز فجر کا وقت ساڑھے چار بجے رکھیں۔

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے اَرتھ سٹیشن
(MTA Earth Station) کامعائنہ

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (MTA Earth Station) کے معائنہ کے لئے تشریف لائے ۔ یہ ارتھ سٹیشن مسجد بیت الرحمٰن واشنگٹن ڈی سی کے احاطہ میں واقع ہے۔ اور یہاں پر لندن (یوکے) سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات یورپین سیٹلائیٹ سے Receive کر کے نارتھ امریکہ کی سیٹلائٹ کے ذریعہ امریکہ اور کینیڈا کے ممالک تک ٹرانسمٹ کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ارتھ سٹیشن کے ذریعہ ایم ٹی اے کے چار چینل ٹرانسمٹ کرنے کا انتظام ہے۔

1993ء میں جب یورپ اور ایشیا میں ایم ٹی اے کی تین گھنٹے کی نشریات کا اجراء کیا گیا تو اس وقت نارتھ امریکہ میں کمرشل کمپنیوں کے ذریعہ تین گھنٹے کا پروگرام دینا انتہائی مہنگا تھا۔ اس کے پیش نظر حضور رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمایا کہ امریکہ یا کینیڈا میں جماعت اپنا ارتھ سٹیشن لگائے جہاں یورپین سیٹلائٹ سے ایم ٹی اے کے پروگرام لے کر نارتھ امریکن سیٹلائٹ پر دینے کا

مکمل انتظام ہو۔ چنانچہ اس پروگرام کے تحت اکتوبر 1994ء میں اس ارتھ سٹیشن کی تنصیب کا کام مکمل ہوااوراس وقت سے لے کر آج تک یہ ارتھ سٹیشن باقاعدگی سے ایم ٹی اے کی نشریات کررہا ہے۔

صدر سالہ خلافت جوبلی کے اس سال حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی منظوری کے ساتھ یہ ارتھ سٹیشن ایم ٹی اے کے بیک وقت چار چینلز پر نارتھ امریکہ کے لئے نشریات کررہا ہے جبکہ پہلے صرف ایک چینل پر نشریات جاری تھیں۔

اس ارتھ سٹیشن کے انچارج مکرم منیراحمد صاحب چوہدری مبلغ سلسلہ ہیں۔حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پرارتھ سٹیشن کے انچارج صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضورانورکوخوش آمدید کہا۔حضورانور نے سٹاف ممبران کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کیا یہ مستقل اور ملازم سٹاف ہے۔حضورانورکو بتایا گیا کہ کچھ ملازم سٹاف ہیں اور کچھ رضاکارکارکنان ہیں۔حضورانور نے ازراہ شفقت سٹاف کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے ڈیجیٹل سسٹم کی تنصیب کا معائنہ فرمایااورانچارج صاحب سے اس سسٹم کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔حضورانورکو یہاں سے نارتھ امریکہ کے لئے نشر ہونے والے چاروں چینلز باری باری دکھائے گئے۔نیز سپکٹرم انالائزر (Spectrum Analyzer) کی مدد سے حضورانورکو سیٹلائٹ کی Band Width دکھائی گئی کہ کس طرح ہم بغیر زائد خرچ کے ایک کی بجائے چار چینل یہاں سے دے رہے ہیں۔حضورانور نے یہ سارا پراسس دیکھا اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔اس کے بعد حضورانوراحاطہ کے اس طرف تشریف لائے جہاں ٹرانسمیشن کے بڑے بڑے ڈش ایٹیناز لگے ہوئے ہیں۔حضورانور نے کچھ دیررُک کر ان ڈش انٹیناز کی مختصر تفصیل دریافت فرمائی۔بعدازاں حضورانور نے ارتھ سٹیشن کے کنٹرول روم اورانتظامی امورکو چلانے کے لئے دفتر اورویڈیولائبریری کا معائنہ فرمایا۔

سٹاف کے لئے کچن کا انتظام عمارت کے بیرونی حصہ میں کیا گیا ہے۔حضورانور نے دریافت فرمایا کہ یہ انتظام عمارت کے اندر کیوں نہیں ہے؟ جس پر حضورانور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کنٹرول روم اور بعض دیگر حصوں کو دھوئیں سے بچانے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔اس کے بعد حضورانور نے ارتھ سٹیشن کے باغیچہ اور پارکنگ لاٹ کا جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا پارکنگ کی جگہ کو اب پختہ کروایا گیا ہے۔حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہ پہلے سے پختہ ہے مگراس کی صفائی کروائی گئی ہے۔

قائم شدہ 1952
خداتعالیٰ کےفضل اوررحم کےساتھ
خالص سونے کےاعلیٰ زیورات کامرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر۔میاں حنیف احمد کامران
Mobile: 0300-7703500

حضورانورکچھ دیرماسٹر کنٹرول روم میں تشریف لے گئے اورمختلف سسٹمز کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔MTA -2 کے بارہ میں دریافت کرنے پرانچارج صاحب ارتھ سٹیشن نے بتایا کہ ابھی یہ چینل لندن سے نہیں آرہا۔جب یہ چینل بھی ہمیں ملنا شروع ہوجائے گا تو ہم اسے یہاں سے بھی دے سکیں گے۔ انشاء اللہ۔ بعدازاں حضورانور کچھ دیر کے لئے انچارج صاحب ارتھ سٹیشن کے دفتر میں تشریف لے گئے۔

مسجد بیت الرحمٰن کے توسیعی منصوبے کا معائنہ

ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے بعد حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمٰن میں ہونے والی توسیع کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک بڑی سکرین کے ذریعہ مسجد بیت الرحمٰن اوراس کی توسیع کے پروگرام کے بارہ میں تفصیلی معلومات پیش کی گئیں۔اور بتایا گیا کہ یہ قطعہ زمین جہاں مسجد بیت الرحمٰن تعمیر کی گئی ہے 1986ء میں خریدا گیا۔1994ء میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔اوراب اس مسجد میں مزید توسیع کی جارہی ہے۔اورمسجد کی تین منازل کے برابر تین مزید ہال تعمیر کئے جارہے ہیں۔اور یہ تینوں ہال مسجد کی ہرمنزل سے ملحق ہوں گے اورقبلہ رخ ہوں گے۔ ہر ہال کا سائز 60x90فٹ ہے۔ پہلا ہال جو Basement کی صورت میں ہے وہ مرد حضرات کے استعمال کے لئے ہوگا۔دوسرا ہال جو Ground Floor پر ہے وہاں جماعتی دفاتر بنائے جائیں گے اورسب سے اوپر والا ہال خواتین کے پروگراموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔اس توسیعی منصوبہ پر 4.45ملین ڈالرز کے اخراجات ہوں گے۔تعمیر کا 25فیصد کام مکمل ہوچکا ہے جب کہ 2009ء کے آغاز میں یہ تعمیر مکمل ہوجائے گی۔

حضورانور نے دریافت فرمایا کہ خواتین کے لئے جو ہال ہے کیااس میں چھوٹے بچوں والی خواتین کے لئے علیحدہ حصہ رکھا گیا ہے۔جس پرنقشہ کے ذریعہ حضورانورکو بتایا گیا کہ بچوں کے لئے یہ حصہ مخصوص کیا گیا ہےاور ہرقسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔

اس Presentation کے موقع پر 'مسجد بیت الرحمٰن ' کے آرکیٹیکٹ Mr.Roger Bass بھی موجود تھے۔موصوف نے حضورانور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کوہماری مساجد کے طرزتعمیر کا آئیڈیا ہے؟ ایشین ممالک میں گئے ہیں اور مساجد وغیرہ دیکھی ہیں؟۔اس پر آرکیٹیکٹ صاحب نے بتایا کہ ٹورانٹو (کینیڈا) میں جماعت کی مسجد دیکھی ہے اورمسجد بیت الرحمٰن کی تعمیر میں وہاں سے لئے ہوئے آئیڈیا سے استفادہ کیا ہے۔بعدازاں مسجد کی توسیع پرکام کرنے والے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کی ٹیم نے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ا س کے بعد حضورانور زیرتعمیر حصہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اوراس پراجیکٹ کے انچارج میر داؤداحمد سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس معائنہ کے بعد حضورانور نے مسجد بیت الرحمٰن کی بیسمنٹ میں قائم مختلف دفاتر دیکھے۔حضورانورازراہ شفقت بعض دفاتر میں تشریف لے گئے اور یہاں کام کرنے والے احباب سے گفتگوفرمائی۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ alislam.org کے دفتر میں بھی تشریف لے گئے اور ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب انچارج احمدیہ ویب سائٹ سے دریافت فرمایا کہ آپ جو e-mail مجھے بھجواتے ہیں وہ انتخاب کرکے بھجواتے ہیں یا سب کی سب بھجوادیتے ہیں۔ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ من وعن بھجواتے ہیں۔حضورانور نے فرمایا ٹھیک ہے اسی طریق سے بھجوایا کریں۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

بعدازاں حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والی 25فیملیز میں ایفروامریکن فیملیز،بعض پرانے احمدی اورمبلغین کرام کی فیملیز شامل تھیں۔اس کے علاوہ 100سے زائد احباب نے انفرادی طورپر شرف ملاقات حاصل کیا۔

سیرالیون کے سفیر کی ملاقات

۞......سیرالیون (مغربی افریقہ) کے امریکہ میں متعین سفیر Hon.Bockari Steven حضور انورایدہ اللہ سے ملنے کے لئے مسجد بیت الرحمٰن آئے تھے۔ 12:10منٹ پر موصوف نے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔سفیر نے حضورانور کا شکریہ ادا کیا کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات بہت قابل قدر ہیں اور جماعت نے زندگی کے ہرشعبہ کے معیارکو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔اوروہ یہ چاہتے ہیں کہ اس وقت جب کہ حضورانورامریکہ تشریف لائے ہوئے ہیں وہ اس بات کا کھل کر اظہار کریں کہ جماعت کی خدمات ہرمیدان میں قابل قدر ہیں۔سفیرموصوف نے یہ خدمات مستقل طورپر جاری رکھنے کی درخواست کی۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیرالیون میں جماعت ایک لمبے عرصہ سے قائم ہےاورخداتعالیٰ کے فضل سے جہاں بھی ہم نے خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے اسے مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا عزم کیا ہوا ہے اورانشاءاللہ ہمارا یہ عزم سیرالیون کے بارہ میں بھی ہے۔حضور نے فرمایا کہ موجودہ حکومت کے ساتھ بھی ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔حضور نے فرمایا کہ سابقہ صدرمملکت سیرالیون لندن تشریف لائے تو پھر مجھے ملنے کے لئے بھی آئے تھےاورانہوں نے نماز جمعہ بھی مسجد بیت الفتوح میں ادا کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سیرالیون میں چاول اگانے کا تجربہ بھی بہت اچھا ہےاوراچھی کوالٹی کا چاول پیدا ہورہا ہے۔ جماعت نے چاول کی کوالٹی کو بہتر بنانے میں کافی کام کیا ہے اوراس کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے جماعت توجہ دے رہی ہے۔

ملاقات کے آخر پرحضورانور نے سفیرموصوف کو خلافت جوبلی کے موقع پر شائع ہونے والے دومختلف سووینئرعطا فرمائے۔آخر پرسفیرصاحب موصوف نے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویربنوائی۔یہ ملاقات بارہ بج کربیس منٹ تک جاری رہی۔

بینن کےقونصلر کی ملاقات

۞...... امریکہ میں بینن (Benin)ایمبیسی کے قونصلر Mr.Emanuel Tunji بھی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے مسجد بیت الرحمٰن پہنچے تھے۔ ساڑھے بارہ بجے موصوف نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔قونصلر صاحب نے حضورانورکو بتایا کہ سفیر صاحب نے خودحضورانور سے ملاقات کے لئے آنا تھا لیکن وہ ایک اوراہم مصروفیت کی وجہ سے نہیں آسکے۔انہوں نے حضورانورکوخوش آمدید کہنے کے لئے مجھے بھجوایا ہے۔

قونصلر نے کہا کہ ہمارا ملک بینن اس بات پرفخر محسوس کرتا ہے اور ہم حضور کے شکرگزار ہیں کہ حضور نے ہمارے ملک کا وزٹ کیا اورہمیں حضورکواپنا حکومتی مہمان (State Guest) بنانے پر بہت خوشی ہوئی تھی۔موصوف نے بینن میں جماعت کی خدمات پرشکریہ ادا کیا اورحضورانور کی خدمت میں اس بات کی درخواست کی کہ یہ رفاہی کام جو جماعت بینن میں کر رہی ہے یہ جاری رہنے چاہئیں اور ان میں مزید وسعت پیدا کرنے کی درخواست کی جس پرحضورانور نے فرمایا کہ ہم ایسا ہی کریں گے اور جو خدمت ہم کررہے ہیں یہ جاری رہے گی۔

یہ ملاقات بارہ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر موصوف نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔حضورانور نے قونصلر موصوف کوخلافت جوبلی کے دو سووینئر عطافرمائے۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ملاقاتوں کے بعد حضورانور کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پرتشریف لے گئے۔

سوادو بجے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لاکرظہروعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانوراپنی رہائشگاہ پرتشریف لے گئے۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز جب بھی اپنی رہائشگاہ سے نمازوں کی ادائیگی کے لئے مسجد آتے یا اپنے دفتر تشریف لاتے ہیں تو راستہ کے اطراف میں کھڑے مرد حضرات نعرے بلند کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ ہلا ہلا کرخوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہیں۔خواتین اوربچیاں بھی اپنے ہاتھ بلند کرکے حضورانور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اوراپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کیمروں سے قدم قدم پر حضور انور کی تصاویر اتارتی ہیں اور یہ سلسلہ صبح سے شام تک جاری رہتا ہے۔

اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام

آج شام اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ ساڑھے پانچ بجے حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ Baltimore،Laurel، Northern VA،

Southern، Silver Spring، Potomac VA اور Washington DC کی جماعتوں سے آنے والے 1300 احباب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ایک قطار کی صورت میں احباب باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتے، شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرنے کی سعادت پاتے۔ ایک بہت بڑی تعداد ایسے احباب کی تھی جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کر رہی تھی۔ یہ لوگ خوشی و مسرت سے پھولے نہ سماتے تھے اور اپنی خوش نصیبی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی جھولیاں برکتوں سے بھرتے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتے تھے۔

مرد احباب کے بعد خواتین کی ملاقات شروع ہوئی۔ خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں۔ حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اور بعض اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ تصاویر بھی ساتھ ساتھ بن رہی تھیں۔ ہر ایک اپنی خوش نصیبی پر خوش تھا۔ آج کا دن ان کی زندگیوں میں ایک ایسا یادگار دن تھا اور یہ ایسی مبارک اور بابرکت گھڑیاں تھیں جو ان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تھیں۔ یہ لوگ اس سرمایہ سے اپنے دامن بھر کر باہر آ رہے تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔ نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائشگاہ جاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے۔ لنگر خانہ کے ناظم نے بتایا کہ چاول بھی پکائے ہیں اور آلو گوشت اور مرغی کا گوشت بھی پکایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا سب کی ٹریننگ ہوئی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ناظم صاحب نے بتایا کہ آج شام کے لئے تین ہزار افراد کا کھانا تیار کیا ہے۔

لنگر خانہ میں موجود تمام کارکنان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امریکہ آمد پر ممبر آف کانگرس Hon.Thomas M.Davis کی درخواست پر امریکہ کا قومی پرچم 16 جون کو ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ بعد میں یہاں کی روایت کے مطابق اگلے روز یہ قومی پرچم ایک خط اور تحریری دستاویز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بھجوایا گیا جس میں لکھا گیا:

("ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم" **تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ قومی پرچم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ عزت مآب جناب Thomas M Davis کی درخواست پر یہ قومی پرچم حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پہلی بار آمد پر 16 جون 2008ء کو لہرایا گیا۔**)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے۔ ہر قدم کو زمین چومتی ہے اور ہر قدم پر آسمانی نصرت بھی شامل حال ہے اور جماعت احمدیہ امریکہ ترقیات کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

18 جون 2008ء بروز بدھ:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

گھانا کے سفیر کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

امریکہ میں متعین گھانا کے سفیر .Hon Kwame Bawuah Edusei حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ گیارہ بج کر 45 منٹ پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سفیر موصوف نے کہا کہ گزشتہ سو سال سے جماعت احمدیہ گھانا میں غیر معمولی خدمت کر رہی ہے اور گھانا کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں بھی گھانا کو اپنا ملک (Home Country) سمجھتا ہوں۔ گھانا میرا دوسرا گھر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گھانین بہت زیادہ Civilised لوگ ہیں۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر سفیر موصوف نے بتایا کہ گزشتہ دو سال سے بطور سفیر متعین ہیں۔ اس سے قبل وہ ورجینیا کے علاقہ میں بطور ڈاکٹر کام کرتے تھے۔ سفیر نے حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ ان کی تعیناتی پولیٹیکل ہے اور ان کا تعلق موجودہ حکومتی پارٹی سے ہے۔ سفیر نے بتایا کہ گھانا میں ان کا تعلق ا شانٹی ریجن کے علاقہ فومینا (Fomina) سے ہے۔

سفیر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ملک میں ہر شعبہ میں ہماری خدمت کی ہے اور رہنمائی کی ہے۔ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم مزید بہتر رنگ میں اپنے ملک کی خدمت کر سکیں اور ہمارے سب لوگ امن پسند ہوں اور امن پسند ہی رہیں۔ اس کے لئے ہمارے ملک کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم جو بھی کام کر رہے ہیں مستقل بنیادوں پر کر رہے ہیں۔ جب ہم کسی ملک میں کام شروع کرتے ہیں تو پھر اس کو ہمیشہ جاری رکھتے ہیں۔

سفیر موصوف نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت گھانا، جماعت احمدیہ گھانا کی خدمات کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صدر مملکت گھانا نے ہمارے جلسہ سالانہ میں تین گھنٹے گزارے۔ وہ ہمارے بہت قریبی دوست ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آئندہ ہونے والے صدارتی الیکشن میں موجودہ حکومتی پارٹی کے امیدوار مجھ سے ملنے آئے تھے۔

سفیر موصوف نے گھانا میں آئل (Oil) نکلنے کا ذکر کیا تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اپنے آئل ریزرو سے ملک کو ترقی دیں اور اپنے ہمسایہ ممالک سے سبق سیکھیں جن کے پاس تیل کی دولت تو ہے لیکن دن بدن ملک کی اقتصادی اور معاشی حالت بگڑتی چلی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ تیل کا صحیح استعمال کریں۔ اگر آپ اچھی مثال قائم کریں گے تو تمام افریقن ممالک کے لئے رول ماڈل (Role Model) ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے سفیر موصوف کو صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر تحریک جدید پاکستان اور جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے شائع ہونے والے دو سووینیئر عطا فرمائے۔ بعد ازاں سفیر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی۔ یہ ملاقات بارہ بج کر پانچ منٹ تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ آج صبح کے سیشن میں امریکہ کی 34 جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 82 خاندانوں کے 435 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Tuscan، San Diego اور Seattle سے آنے والی فیملیز اڑھائی ہزار میل سے زیادہ کا سفر طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ St.Paul، Miami اور Houston کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار میل تک کا سفر طے کر کے واشنگٹن پہنچی تھیں۔ بڑے لمبے سفر طے کر کے یہ لوگ پہنچے تھے۔ جماعت Orlando سے آنے والوں نے 861 میل کا سفر طے کیا۔ اسی طرح جماعت Zoin سے ملاقات کے لئے آنے والے خاندانوں نے 737 میل اور جماعت Detroit سے آنے والوں نے 514 میل کا سفر طے کیا۔ ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ دن کے لمبے سفر طے کر کے یہ عشاق محض اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ اور ان چند لمحات کی خاطر آئے تھے جو انہیں علیحدگی میں اپنے محبوب امام کے ساتھ نصیب ہونے تھے اور یہ وہی مبارک لمحات تھے اور خوشی و مسرت سے معمور گھڑیاں تھیں جن کا یہ لوگ سالہا سال سے انتظار کر رہے تھے۔ یہ دن ان کے لئے عید کے دن ہیں۔ بہت ہی مبارک اور بابرکت ایام ہیں۔ ہر چھوٹا بڑا ان برکتوں سے فیض پا رہا ہے۔ پیاسوں کی پیاس بجھ رہی ہے اور دل تسکین پا رہے ہیں۔ اللہ یہ سعادتیں مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر پونے تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے اور تین بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور اپنے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج پچھلے پہر بھی ملاقاتیں تھیں۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام بھی امریکہ کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 85 خاندانوں کے 430 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ علاوہ ازیں 30 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کے دوران ان احباب نے اپنے مسائل بیان کئے اور اپنی پریشانیوں اور تکلیفوں کا ذکر کر کے حضور انور سے رہنمائی چاہی اور دعا کی درخواست کی۔ حضور انور ان کی رہنمائی فرماتے، ہدایات دیتے اور بیماروں کو ہومیو پیتھک نسخہ بھی عطا فرماتے۔ بڑی عمر کے سکول/ کالج جانے والے بچوں کو حضور نے قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ہر کوئی مطمئن دل، تسکین قلب اور ایمان کی تازگی لئے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتا تھا۔

آج شام ملاقات کرنے والی جماعتوں میں Chicago، Bay Point، Boston، Los Angeles، Georgia، Denver، Dallas، St Louis، Milwaukee کی بڑی جماعتیں بھی شامل تھیں۔ سعودی عرب سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

19 جون 2008ء بروز جمعرات:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی

کے بعد حضور انور اپنی جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

مقام جلسہ گاہ Harrisburg کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق سہ پہر مقام جلسہ گاہ Harrisburg کے لئے روانگی تھی۔ واشنگٹن ڈی سی سے Harrisburg شہر کا فاصلہ قریباً 125 میل ہے۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور سفر پر روانگی سے قبل دعا کروائی۔ اور چھ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ Pennsylvania سٹیٹ کے دارالحکومت Harrisburg کے لئے روانگی ہوئی۔

واشنگٹن سے 45 میل کے فاصلہ پر Harrisburg جانے والی ہائی وے کے اوپر جماعت امریکہ اپنے جلسہ گاہ کے لئے ایک قطعہ زمین دیکھ رہی ہے۔ یہ وسیع وعریض قطعہ زمین جلسہ گاہ کے لئے ابھی زیر تجویز ہے۔ اس کا رقبہ 113 ایکڑ ہے اور اس پر دو بڑی عمارتیں بنی ہوئی ہیں اور ہر عمارت میں دو دو بڑے ہال ہیں۔ اس کے علاوہ ایک رہائشی عمارت موجود ہے اور ایک بہت بڑا اسٹور بھی موجود ہے۔

امیر صاحب USA نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ آج کے سفر کے دوران راستہ میں کچھ دیر کے لئے حضور انور اس قطعہ زمین کو دیکھ لیں۔ گاڑی میں بیٹھے ہوئے مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے اس کا ایک راؤنڈ کرلیا جائے جس سے یہاں تعمیر شدہ عمارات اور دیگر کھلے علاقہ کی ایک تصویر سامنے آجائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تجویز کو منظور فرمایا تھا۔ چنانچہ راستہ میں ہائی وے سے اتر کر اس پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا اور پھر آگے سفر جاری رہا۔

قریباً شام سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ Harrisburg پہنچا۔ یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام sharaton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

ہوٹل پہنچنے پر مقامی جماعت Harrisburg کی انتظامیہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ اس ہوٹل سے جلسہ گاہ کا فاصلہ ساڑھے آٹھ میل ہے۔ شام آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا آٹھ بجے حضور انور جلسہ گاہ State Farm Show Complex پہنچے۔ جہاں مکرم وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ اور مکرم شاہد ملک صاحب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ اس موقع پر موجود احباب جماعت اور کارکنان نے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد جلسہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے حضور انور اس کمپلیکس کے اندر تشریف لے گئے اور سب سے پہلے جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے شعبوں کے نائب افسران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور نے شعبہ رجسٹریشن، انفارمیشن، گمشدہ اشیاء، ریسیپشن (Reception)، پریس اور میڈیا، ٹرانسپورٹ، خدمت خلق، طبی امداد، ہیومینٹی فرسٹ اور شعبہ حاضری ونگرانی کا معائنہ فرمایا اور ان شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

خلافت جوبلی نمائش کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر لگائی جانے والی نمائش کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ امسال لگائی جانے والی نمائش کا عنوان تھا ''اللہ تعالیٰ کا عظیم انعام، انسانیت کے لئے۔ بواسطہ انبیاء کرام''۔ اس نمائش کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں انبیاء کا ذکر ہے جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت سے شروع ہوا۔ اور پھر دوسرے انبیاء کرام حضرت نوحؑ، حضرت یونسؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور موسوی سلسلہ میں آنے والے انبیاء حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر شامل ہے۔

اس کے بعد دوسرے حصہ میں خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے تمام خلفاء کو بالترتیب پیش کیا گیا ہے۔ اور نمائش کے تیسرے حصہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے تمام خلفاء کا ذکر کیا گیا ہے۔

پہلے حصہ میں انبیاء کرام کی تاریخ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان احسانات اور انعامات کا ذکر کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے ذریعہ اپنے بندوں پر کئے۔ ان میں تمدنی، معاشرتی، اقتصادی، سلطنت اور زندگی کے تمام پیرایوں کو پیش کیا گیا ہے۔ خصوصاً جو اس دور خلافت سے وابستہ تھے۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام جن کے لئے قرآن کریم نے بنیادی انسانی ضرورتوں روٹی، کپڑا اور رہائش، مکان وغیرہ کا ذکر فرمایا ہے۔ ان کے بارہ میں سائنسی تاریخ کے حوالہ سے ان امور کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ چین میں زراعت اور بہترین ریشمی کپڑے کی ایجاد حضرت آدمؑ کی آمد سے چار ہزار سال پہلے موجود تھی۔

حضرت نوحؑ کے زمانہ میں ان کی آمد سے پہلے Metal Age پہلے سے آچکا تھا اور بڑھئی کا کام بھی پہلے سے موجود تھا۔ اس کے تاریخی شواہد نمائش میں پیش کئے گئے ہیں اور اسی طریق سے دیگر تمام انبیاء کرام کے ادوار کو پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روحانی حصہ کو جو انبیاء کرام کی آمد کی اصل غرض ہے بڑی تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہر ایک قسم کا Data، نقشے، تصاویر اور گرافس وغیرہ پیش کئے گئے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کے ادوار کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ نمائش میں پیش کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کے ادوار کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ نمائش میں پیش کیا گیا ہے اور ہر دور میں ہونے والے کاموں اور احمدیت کی ترقی کو تصاویر کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے۔ نمائش کے ایک حصہ میں صحابہ کرامؓ کی نادر تصاویر موجود ہیں اور ایک حصہ میں شہدائے احمدیت کی تصاویر موجود ہیں اور ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

جن ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ ان ممالک کو ایک روشن گلوب پر ظاہر کیا گیا ہے اور اردگرد دائرہ کی شکل میں ان ممالک کے جھنڈے لگائے گئے ہیں۔

اس نمائش کا اہتمام قریباً ایک سو مربع فٹ کے ایریا میں کیا گیا ہے جس میں گرافکس بڑے بڑے چارٹس کو 8 فٹ اونچے اور 4,4 فٹ چوڑے Displays پر لگایا گیا ہے۔

اس نمائش کو جس طریقے سے پیش کیا گیا ہے اس کی Summary، مختصر تعارف اور نقشہ ہر مہمان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اس کی مدد سے جب نمائش کا وزٹ کرے تو اس کو تمام معلومات مہیا ہوں۔

اس نمائش کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں مختلف Documantaries کو DVD اور پروجیکشن Tv اور Panel Tv کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے۔

''صدسالہ خلافت جوبلی'' کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلافت کی نعمت کے انعام کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نمائش چھ ماہ کی مسلسل محنت اور کوشش کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اس نمائش کی تیاری میں مکرم ڈاکٹر کرنل فضل احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے دن رات غیر معمولی محنت کی ہے اور تیاری کے بعد اس کو بہت عمدہ رنگ میں پیش بھی کیا ہے۔

بکسٹال کا معائنہ

نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بک سٹال کا معائنہ فرمایا۔ ہزاروں کی تعداد میں مختلف جماعتی کتب اور لٹریچر کو ایک بڑے وسیع وعریض ایریا میں بہت عمدہ طریق پر خاص ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جہاں یہ بکسٹال ہے وہاں کتب کی ایک بڑی نمائش بھی ہے۔

جلسہ سالانہ کے دیگر شعبوں کا معائنہ

کتابوں کے اس سٹال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے دیگر شعبوں، شعبہ تعمیرات، ڈیکوریشن، روشنی، سمعی وبصری، MTA، الاسلام ویب سائٹ، پارکنگ، وقف نو، شعبہ بازار اور سٹیج کا معائنہ فرمایا۔ بعدازاں دفتر جلسہ گاہ اور دفتر جلسہ سالانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ناظم لنگر خانہ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ ناظم صاحب لنگر خانہ نے بتایا کہ ہمیں صرف خالی ہال دیا گیا ہے۔ اس میں گیس سلنڈر، چولہے اور برتن صاف کرنے کے لئے پانی کے پریشر کا انتظام اور دیگر تمام اشیاء جماعت کی اپنی ہیں۔ پیاز کاٹنے والی مشین سے پیاز کاٹ کر دکھایا گیا۔ لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

لجنہ جلسہ گاہ کا معائنہ

بعدازاں حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں ان کے انتظامات کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظام کے تحت قائم مختلف شعبوں، شعبہ رجسٹریشن، سیکورٹی، ضیافت، بکسٹال، حاضری ونگرانی، نمائش صنعت وتجارت، سمعی وبصری، ڈسپلن ٹیم اور سٹیج ٹیم اور ان کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔

جماعت احمدیہ یو ایس اے کا صدسالہ خلافت جوبلی کا یہ ساٹھواں تاریخی جلسہ "State Farm Show Complex" میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ کمپلیکس ایک ملین مربع فٹ پر پھیلے ہوئے 9 بڑے وسیع وعریض ہالوں پر مشتمل ہے۔ جس میں جماعت نے پانچ ہال جلسہ کے انتظام کے لئے حاصل کئے ہیں۔ جن میں سے ایک بڑے ہال میں مردانہ جلسہ گاہ بنائی گئی ہے اور اسی ہال کے ایک حصہ میں نمائش اور بکسٹال لگائے گئے ہیں۔ اور ایک حصہ میں کھانا کھانے کے لئے ایک وسیع جگہ تیار کی گئی ہے۔

ایک ہال میں خواتین کی جلسہ گاہ ہے اور ایک ہال میں خواتین کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس کہ ایک ہال میں بچوں کا انتظام کیا گیا ہے جہاں چھوٹی عمر کے بچوں کو مصروف رکھنے کے لئے مختلف اشیاء کا انتظام کیا گیا ہے مثلاً ڈرائنگ اور پینٹنگ وغیرہ۔ بڑی عمر کی بزرگ عورتیں اور بیمار عورتیں جو زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتیں وہ اگر کچھ آرام کرنا چاہتی ہیں تو ان کے لئے بھی اس ہال کے ایک حصہ میں انتظام کیا گیا ہے۔

مختلف احباب بوقت ضرورت جو اعلان کروانا چاہتے ہیں اس کے لئے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ اعلان کروانے والے کو سٹیج کے پاس آنے یا کسی کے ذریعہ اعلان لکھ کر بھجوانے کی ضرورت نہیں بلکہ جلسہ گاہ کے اندر مختلف جگہوں پر سکرین رکھی گئی ہیں اور ان سب سکرین کا کنٹرول سٹیج کے ساتھ ملحقہ آفس میں ہے اور وہاں مائیک سسٹم بھی موجود ہے۔ جب کوئی شخص اعلان سکرین پر اردو یا انگریزی میں لکھتا ہے تو وہ اسی وقت ساتھ کے ساتھ ان کے کنٹرول روم میں موجود سکرین پر آجاتا ہے اور پھر وہیں سے یہ اعلان مائیک پر کردیا جاتا ہے۔

اسی طرح سٹیج کے اوپر سے دوران کارروائی پیغامات لینے اور پیغامات پہنچانے کے لئے Laptop کی مدد سے ایک سسٹم لگایا گیا ہے۔ اور اس کے لئے سٹیج کے عقب میں کنٹرول روم تیار کیا گیا ہے جہاں باقاعدہ آئی ٹی انجینئرز کی ایک ٹیم موجود رہتی ہے۔ ایک Laptop صدر مجلس کی میز پر رکھا گیا ہے اور ایک مقرر کے لئے ڈائس کے اوپر رکھا گیا ہے۔ دوران پروگرام صدر مجلس نے اگر کوئی بات کہنی ہے، کسی کو بلانا ہے، کوئی چیز منگوانی ہے تو وہ سکرین پر اردو میں یا انگریزی میں لکھ دیتے ہیں۔ پیچھے کنٹرول روم

THOMPSON & CO SOLICITORS

Consult us for your legal requirements such as Immigration & Nationality, Conveyancing & Employment, Welfare Benefits, Personal Injury, Family & Ancillary Proceedings,, Wills & Probate, Criminal Litigation .

Contact:

Anas A.Khan, John Thompson Solicitors

1st floor 48 Tooting High Street

London SW17 0RG

Tel: 020 8333 0921+020 8767 5005

Mobile: 0780-3298065 Fax: 020 8871 9398

میں یہ تحریر ان کی اسکرین پر آجاتی ہے اور اسی وقت اسکرین پر ہی صدر مجلس کو اس کا جواب دے دیا جاتا ہے اور کارروائی کر لی جاتی ہے۔

ڈائس پر مقرر کے لئے اس سسٹم میں وقت کو بڑے حروف میں اس طرح ظاہر کیا گیا ہے کہ گھڑی پیچھے کی طرف چلتی ہے اور اگر نصف گھنٹہ کی تقریر ہے تو گھڑی تیس منٹ سے شروع ہوگی اور پھر 29 اور 28 اور اسی طرح پیچھے کی طرف چلتے ہوئے بقیہ وقت سے آگاہ رکھے گی۔ اسی طرح مقرر کو دوران تقریر اگر کوئی ضروری پیغام پہنچانا ہے تو وہ مقرر کے سامنے ڈائس پر رکھی گئی اسکرین پر لکھا ہوا سامنے آجاتا ہے۔ اگر دوران تقریر کوئی بہت ضروری اعلان کروانا ہو تو وہ کنٹرول روم سے ڈائس پر رکھی ہوئی اسکرین پر لکھا ہوا آجائے گا۔ مقرر اسی وقت اپنی تقریر کو روک کر یہ اعلان کردے گا۔

اخبار کی نمائندہ سے

حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اور شعبوں کے تفصیلی معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج کے عقب میں موجود اپنے دفتر میں تشریف لے آئے جہاں اخبار Lancaster Journal Intelligence کی نمائندہ Lori Van Ingen نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو لیا۔ اخبار کی یہ نمائندہ سارے معائنہ کے دوران ساتھ ساتھ رہی۔

نمائندہ کے اس سوال پر کہ آپ امریکہ کے لوگوں کے لئے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مَیں صرف امریکہ کے لوگوں کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لوگوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جس مسیح کو بھیجا ہے اس نے یہ تعلیم دی ہے کہ لوگ اپنے خدا کو پہچانیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کی مخلوق سے ہمدردی کا سلوک رکھیں اور اس کے حقوق ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں امن اس طرح قائم کرسکتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ نے آپ کو مہیا کیا ہے اسے انسانیت کی بہتری اور بھلائی کے لئے استعمال کریں۔

اس سوال کے جواب پر کہ کل کے خطبہ جمعہ میں کیا آپ یہی پیغام دیں گے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بنیادی مضمون تو یہی ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ مگر مختلف طریق سے اس کا ذکر ہوگا اور یہ چیز آج کل بہت اہم ہے اور دنیا کا امن اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔

اس سوال کے جواب پر کہ کیا آپ صدر سے ملیں گے؟ حضور انور نے فرمایا میرے دورہ کا مقصد جماعت کے لوگوں کو ملنا ہے ان کے حالات دیکھنا ہے۔

ایک سوال کے جواب پر کہ کیا مختلف عقائد رکھنے والے مذاہب، گروہ اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمارا پیغام یہی ہے کہ تمام مختلف عقائد رکھنے والے اکٹھے ہوں اور ایک ہاتھ پر جمع ہوں۔ وہ مسیح تو آچکا ہے جس کا سب انتظار کررہے ہیں۔ جب تک ایک ہاتھ پر جمع نہ ہوں امن قائم نہیں ہوسکتا۔

اس انٹرویو کے بعد سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ میں شرکت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے کارکنان کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ عشائیہ کا پروگرام تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس تقریب عشائیہ میں شرکت فرمائی۔ یہ پروگرام دس بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور جلسہ گاہ سے ہوٹل کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ شمارہ میں)

❁❁❁❁❁❁

خلافت کی بے ادبی کرنے والے ہمیشہ خائب وخاسر ہوتے ہیں

حضرت مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ) نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر 28/اکتوبر 1979ء کو اپنے خطاب میں فرمایا:

''ہمارے عہد میں ایک چیز شامل ہے خلافت سے وابستگی۔ مَیں آپ کو خوب کھول کر بتانا چاہتا ہوں کہ گناہ کبیرہ جو انسان یعنی فرد کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں وہ اپنی جگہ پر خطرناک ہیں۔ میرا تجربہ ہے جماعت کے ان لوگوں پر نظر ڈال کر جنہوں نے بڑے بڑے گناہ کئے وہ بھی نیک انجام پاگئے۔ لیکن خلافت کے خلاف بے ادبی کرنے والوں کا کبھی میں نے نیک انجام ہوتے نہیں دیکھا۔ وہ بھی تباہ ہوئے اور ان کی اولادیں بھی تباہ ہوئیں۔ کیونکر ایسا ہوتا ہے؟ اس لئے کہ خلافت وہ خدائی رسی ہے جس کے ساتھ دنیا نے بندھنا ہے جس کے ساتھ خدا کے ساتھ تعلق قائم ہونا ہے۔ یہ حبل اللہ ہے اور خدا، عظیم خدا اگر ایک بندہ کی لغزشیں دیکھ کر اسے معافی دینا چاہے تو دیتا چلا جائے گا کوئی نہیں جو روک سکے۔ لیکن اگر کوئی اس کی رسّی پر ہاتھ ڈالتا ہے اور اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے لئے یہی پیغام ہے ؎

اے آنکہ سوئے من بدویدی بصد تبر ۔۔۔ از باغباں بترس کہ من شاخِ مثمرم

مسیح موعود علیہ السلام کے بعد شاخ مثمر وہ شاخ ہے جس پر ہمیشہ روحانیت کے پھل لگتے رہیں گے، وہ خلافت ہے۔ اس شاخ پر اگر کسی نے بدنظر کی تو وہ یقیناً تباہ اور برباد کردی جائے گی۔ خائب وخاسر کی جائے گی۔ وہ ہاتھ کاٹے جائیں گے جو بدنیتی سے اس کی طرف اٹھیں گے۔ اس لئے ہمیشہ کامل غلامی کے ساتھ خلافت کی اطاعت کا عہد کریں اور اس پر قائم رہیں۔''

حاصل مطالعہ

دوست محمد شاھد۔ مؤرخ احمدیت

پاکستان میں قیام خلافت کے لئے بریلوی صحافت کی چیخ وپکار

ماہنامہ ''عرفات'' جامعہ نعیمیہ ستمبر 2006ء کا ایک عبرت انگیز مقالہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت دردناک الفاظ میں بدقسمت مکفر علماء کو انتباہ فرمایا تھا ؎

مفت میں ملزم خدا کے مت بنو اے منکرو
یہ خدا کا ہے۔ نہ ہے یہ مفتری کا کاروبار
یہ فتوحات نمایاں یہ تواتر سے نشاں
کیا یہ ممکن ہیں بشر سے کیا یہ مکّاروں کا کار

ماہنامہ لکھتا ہے:

''ہم ایک عرصہ سے یاددہانی کراتے آرہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ اور رسول اللہ کے ایک وقت پر برپا کردہ نظام خلافت کو پھر بحال کیا جائے۔ اس لئے کہ امتی سطح پر مسلمانان عالم کا متحد ہونا اس کے بغیر ممکن نہیں۔ ہم نادانی میں اسے گم کر بیٹھے ورنہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جو نظام زندگی عطا کر رکھا ہے وہ ہے ہی اتحاد و یکجہتی کی اعلیٰ ترین صورت پوری اسلامی دنیا کی باگ ڈور اس خلیفۃ المسلمین کے ہاتھ میں ہونا کہ جس کی اطاعت مشروط سہی لازمی ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی اتحاد کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا۔ دورِ نبوت قائم کیا تھا نبی ﷺ رحمت اور ان کے ساتھیوں نے نظام خلافت درجنوں قبائلی سرداروں سے اقتدار چھین کر رسول اللہ ﷺ نے ایک خلیفۃ المسلمین کے ہاتھ میں تھمایا تھا، کتنے بگلے نکلے ہم، ایک خلیفۃ المسلمین سے اقتدار چھین کر آج 57 مسلم حکمرانوں کو خود پر مسلط کئے ہوئے ہیں۔ قرآن وسنت کی رو سے ایک وقت پر مسلمانوں کے دو سربراہان کی اجازت نہیں اور ہم ہیں کہ 57 متحارب سربراہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ابھی کل ہی ان میں سے ایک کا بیان تھا کہ ''ہم لبنان کی خاطر جنگ میں کیوں کُود یں۔ عوام کا بجٹ جنگ میں کیوں ضائع کریں''۔ موجودہ نظام میں مسلمانوں کے امتی سطح پر متحد ہونے کی امید رکھنا پانی سے مکھن برآمد کرنے کے مترادف ہے۔

غلطی آج نہیں ہوئی، تقریباً ساڑھے تیرہ سو سال پہلے اس وقت ہوئی جب نظام خلافت راشدہ کو چلتا کر کے ملوکیت نے ڈیرے آجمائے۔ خلافت سے ملوکیت کی طرف جانا اصل میں اتحاد سے انتشار کی طرف جانا تھا۔ چنانچہ ملوکیت سے ملوکیتیں، ملوکیتوں سے طوائف الملوکی، طوائف الملوکی سے دور غلامی اور دورِ غلامی سے آج کے دورِ بے بسی۔ جوں جوں خلافت راشدہ سے دور ہوتے گئے، انتشار کا گراف چڑھتا ہی گیا۔ اُڑ گئی ہم مسلمانوں کی ہوا منتشر ہو کر۔ پورا منظر آج ہمارے سامنے ہے۔ لبنان میں حزب اللہ اکیلے جب کہ حزب الشیطان والے سب مل کر لڑ رہے ہیں۔ پوری دنیا کے مسلمان ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کے مصداق خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کچھ مسلمانوں کو صلیبی قومیں متحد ہو کر کچل رہی ہیں لیکن باقی مسلم عوام بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں تو مسلم حکمران بے حسی کی۔

نظام خلافت کے بغیر تو آج کے مسلمان جزوی دین بلکہ بے دینی سے سمجھوتہ کئے ہوئے ہیں۔ کیا قرآن میں کہیں ہے کہ کوئی دین اسلام ایسا بھی ہے کہ جس میں نہ خلیفۃ المسلمین ہو، نہ اولوالامر ہوں، نہ شوریٰ ہو، نہ امت مسلمہ جو اقوام میں بٹ گئی۔ رسول ﷺ جو دین امت کے سپرد کر کے گئے تھے وہ کیا ان اداروں کے بغیر تھا؟ آج ہمارے اختیار کردہ دین میں کیا خلیفۃ المسلمین اور دوسرے مذکورہ ادارے جو خلیفۃ المسلمین کے ہوتے ہوئے ہوتے ہیں، موجود ہیں؟ ان اداروں کی عدم موجودگی میں کیا دین نامکمل، ناقص اور آدھا پونا نہیں رہ جاتا؟ کیا قرآن صاف صاف مطلع نہیں کرتا کہ آدھے پونے دین کو اختیار کرنا اس دنیا میں ذلت ورسوائی اور آخرت میں شدید ترین عذاب کا باعث ہے؟ (البقرۃ: 85)

نظام خلافت کے بغیر تو ہم قرآن مجید کے بیشتر احکامات پر عمل کرنے کے قابل ہی نہیں رہے۔ قرآن کہتا ہے کہ مشرکوں کے ساتھ سب مل کر اس طرح لڑیں جیسے کہ سب مشرک اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں۔ (التوبۃ: 36) لیکن ہم اس حکم کی صریحاً نافرمانی کررہے ہیں۔

قرآن مجید میں آیا کہ اتنی عسکری تیاری کرو کہ دشمنان اسلام سہمے رہیں (الانفال: 60) لیکن ہم تو اس کے برعکس اپنے دفاع تک کے لئے اسلحہ اغیار سے لیتے ہیں۔

قرآن مجید میں آیا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہوجاؤ (آل عمران: 103) لیکن ہم تو منتشر ہیں۔

نظام خلافت کے بغیر ہم غلبہ دین حاصل نہیں کرسکتے، سود سے نہیں بچ سکتے، حدود نافذ نہیں کرسکتے۔

غرضیکہ قرآن مجید کے بیشتر احکام کو یوں جیسے معطل کئے ہوئے ہیں۔ بنابریں رسول ﷺ روز محشر اللہ کے حضور شکایت کریں گے کہ ''اے اللہ، ایک وقت پر میری قوم نے قرآن مجید کو متروک و معطل کئے رکھا''۔ (الفرقان: 30)

غور کرو! مسلمان بھائیو اور بہنوں جب اللہ و رسول ﷺ کا عطا کردہ نظام خلافت تلپٹ ہوچکا ہے اور اس کے تلپٹ ہونے نے ہمیں اس قابل ہی نہیں رہنے دیا کہ ہم پورے کے پورے دین اسلام میں داخل ہوسکیں تو ایسے میں ہمارے یہ سجدے، قرآن خوانیاں، نعت خوانیاں، وعظ ونصیحت، ذکر، خطبے، دارالعلوم وغیرہ کس کن؟ ہم لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں لیکن جب ہماری سمت ہی درست نہیں اور موجودہ باطل نظام کو بدلنے کے لئے ہم کوشاں ہی نہیں ہو رہے جس طرح کہ کوئی...... پانی کی بجائے تیل پیتا چلا جائے اور بیمار سے بیمار تر ہوتا جائے، ہمارا دشمن ہمارا وہ بگڑا ہوا نظام ہے جس میں ہم رہ بس رہے ہیں۔ ہماری دنیا و آخرت کی سرخروئی اسی طرح اس کے بدلنے میں ہے جیسے رسول ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے اس وقت کے بگڑے ہوئے نظام کو نظام خلافت سے بدلا''۔

❁❁❁❁❁

الفضل خود بھی پڑھئے اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیجئے۔ یہ بھی دعوت الی اللہ کا ایک مفید ذریعہ ہے۔

(مینجر)

الفضل ڈائجسٹ

(مرتبہ : محمود احمد ملک)

اس کالم میں ان اخبارات و رسائل سے اہم ودلچسپ مضامین کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے جو دنیا کے کسی بھی حصہ میں جماعت احمدیہ یا ذیلی تنظیموں کے زیرانتظام شائع کئے جاتے ہیں۔ خط و کتابت کیلئے ہمارا پتہ حسب ذیل ہے:

AL-FAZL DIGEST, 22 DEER PARK ROAD, LONDON SW19 3TLU.K.

''الفضل ڈائجسٹ'' کی ویب سائٹ کا پتہ یہ ہے:-

http://www.alislam.org/alfazal/d/

مکرم عبدالکریم صاحب اور مکرمہ محمد بی بی صاحبہ

مجلس انصاراللہ برطانیہ کے دو ماہی رسالہ ''انصارالدین'' ستمبر، اکتوبر 2007ء میں ایک مضمون مکرم بشیراحمد قمر صاحب (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ) کے قلم سے شامل اشاعت ہے جس میں انہوں نے اپنی زندگی میں قدم قدم پر نازل ہونے والے بے شمار افضال الٰہی میں سے چند ایک کا خصوصیت سے اپنے والدین کے حوالہ سے ذکر کیا ہے۔

آپ کہتے ہیں کہ خاکسار پر اللہ تعالیٰ کے اَن گنت احسانات میں سب سے بڑا یہ ہے کہ میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا جس کو حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کرنے کی سعادت مل چکی تھی۔ میرے دادا جان، مکرم عطا محمد صاحب موضع چارکوٹ تحصیل و ضلع راجوری، ریاست جموں کے ان ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں جن کو حضرت مسیحِ موعودؑ کے زمانۂ حیات میں قبولِ احمدیت کا شرف حاصل ہوا۔ ان احمدیوں کو بڑے ابتلاؤں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ساتھ ہی کئی نشانات ان کی تقویت ایمان کا موجب بھی ہوتے رہے۔

میرے والدین پیدائشی احمدی ہیں۔ والد صاحب کا نام عبدالکریم تھا۔ آپ عالمِ جوانی میں وفات پا گئے۔ آپ کسی سکول میں نہ پڑھے تھے لیکن اپنی محنت سے اردو پڑھنا سیکھ لیا تھا۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ قادیان اکثر جلسہ سالانہ پر جاتے اور سلسلہ کی کوئی نہ کوئی کتاب خرید لاتے۔ ساری کتب ایک الماری میں حفاظت سے رکھتے۔ رات کو دیر تک مطالعہ کرتے اور صبح کے وقت تلاوتِ قرآنِ کریم باقاعدہ فرماتے۔ ایک دفعہ مجھ سے قرآنِ کریم سننا شروع کیا۔ میری غلطیوں پر سخت سست کہا اور سزا بھی دی۔ میرے لئے یہ آپ کی پہلی اور آخری سزا تھی۔

یومِ تبلیغ کے موقع پر مجھے ''تبلیغِ ہدایت'' کے بعض حصے پڑھا کر ساتھ لے جاتے اور مجلس میں وہ حصے پڑھواتے۔ اگرچہ وہ دلائل مجھے سمجھ میں نہ آتے تھے مگر چونکہ آپ مجھے وقف کرنا چاہتے تھے اس لئے اسی طرز پر میری تربیت کی کوشش کی۔ نماز پنجگانہ کی ادائیگی کے ساتھ تہجد بھی ادا کرتے۔ قرآنی دعائیں اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعائیہ اشعار اکثر ترنم سے پڑھا کرتے۔ میرے وقف اور تربیت میں اُن کی نیک خواہش اور دعاؤں کا بہت بڑا دخل ہے۔

1946ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے مجھے بھی ساتھ لے گئے۔ گجرات تک پیدل سفر تھا۔ قادیان میں رات کے وقت ہم داخل ہوئے۔ بالکل خاموشی تھی۔ ایک سائیکل سوار نے جو اونچی آواز میں درود شریف پڑھ رہے تھے، لنگر خانہ کی طرف ہماری راہنمائی کی۔ میرے اندر وقف کی روح پیدا کرنے کے لئے ایک دن والد صاحب مجھے مسجد اقصیٰ لے گئے جہاں حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحبؓ سے ملاقات کرنے کے لئے اطفال جمع تھے۔ حضرت مولانا صاحبؓ لندن سے کئی سال بعد واپس آئے تھے۔ بعد میں ایسا اتفاق ہوا کہ آپؓ کی حقیقی بھانجی سے میری شادی ہوئی اور آپؓ نے ہی نکاح پڑھایا۔

قادیان سے واپسی براستہ سیالکوٹ اور جموں ہوئی۔ دورانِ سفر جہاں بھی رات کو ٹھہرتے تھے وہاں باجماعت نماز پڑھتے اور جو غیر احمدی اجنبی ہمارے مہمان نواز ہوتے ان کو بھی تبلیغ کرتے۔ جس دن گھر پہنچے تو عصر کے بعد کا وقت تھا۔ آپ نے مجھے باہر ٹھہرنے کو کہا اور فرمایا کہ دیکھتے ہیں تیری ماں کیا کہتی ہے۔ پھر خود اکیلے گھر چلے گئے۔ والد صاحب کو اکیلا دیکھ کر والدہ نے میرے متعلق پوچھا۔ اِنہوں نے بڑی سنجیدگی سے کہا کہ پیچھے چھوڑ آیا ہوں۔ وہ سمجھیں کہ قادیان چھوڑ آئے ہیں۔ پریشان ہوگئیں۔ ان کو مغموم دیکھ کر مجھے آواز دی۔ میں جب اندر آیا تو وہ مجھے دیکھ کر خوش ہوگئیں اور ایسے موقع پر جو جذبات ماؤں کے ہوتے ہیں اس کا اظہار ہوا۔ آخر والد صاحب کی خواہش کو میری والدہ نے اُن کی وفات کے بعد نہایت کٹھن حالات میں پورا کیا۔

1947ء میں والد صاحب عالم جوانی میں فوت ہوگئے۔ کئی دن غشی طاری رہی لیکن وفات سے چند گھنٹے پہلے پوری طرح ہوش میں آ گئے اور اس دوران میری والدہ صاحبہ کو بلاکر وصیت کی کہ بشیر کو پڑھانا ہے خواہ گائے بھینس اور گھر کی چیزیں فروخت کرنا پڑیں۔ والدہ صاحبہ نے کہا کہ اب آپ ٹھیک ہو رہے ہیں، انشاء اللہ ضرور ایسا کریں گے۔ آپ نے پھر کہا کہ یہ میری وصیت ہے۔ اور تھوڑی دیر بعد آپ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔

میری والدہ محمد بی بی صاحبہ والد صاحب کی وفات کے پانچ سال بعد 1952ء میں مہاجر کیمپ چک جمال ضلع جہلم میں فوت ہوئیں اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ کے پانچ چھ بچے فوت ہوئے کچھ والد صاحب کی زندگی میں اور کچھ آپ کی وفات کے بعد۔ والد صاحب کی وفات کے بعد چھ ماہ کے اندر میرا چھوٹا بھائی خلیل احمد فوت ہوگیا جو بہت خوبصورت اور صحتمند تھا۔ اور پھر کشمیر میں ہندو مسلم فسادات شروع ہوئے تو گھربار چھوڑنا پڑا۔ ایک دن کے سفر کے بعد مَیں سخت بیمار ہوگیا۔ خونی پیچش اور بے ہوشی کا شکار رہا، بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے لمبی بیماری کے بعد شفا دی۔ یہ بیماری اور پردیس کی بے سروسامانی میری والدہ کے لئے بہت بڑا ابتلا تھا۔ جس دن میں ہسپتال سے فارغ ہوکر مانسر (مہاجر کیمپ ضلع کیمبل پور) میں اپنی رہائشگاہ پر کسی کے ساتھ آ رہا تھا، راستہ میں دو چارپائیاں اٹھائے جماعت کے دوست ملے اور بتایا گیا کہ میری والدہ اور چھوٹا بھائی شدید بیمار ہیں۔ اسی رات ہسپتال میں میرا پیارا بھائی مشتاق احمد فوت ہو گیا۔ صبح والدہ بیماری کی حالت میں اس کا جنازہ لے کر بیرک میں آ گئیں۔ بے انتہا غم۔ مجھے تو تسلّی دیتیں لیکن خود علیحدگی اور راتوں کی تاریکی میں مَیں اُن کو روتے سنتا۔ چند دن بعد میری ایک شادی شدہ بہن نذیر بیگم گوجرانوالہ رفیوجی کیمپ میں جوانی کے عالم میں فوت ہوگئی۔ میری والدہ نے یہ سب صدمات بڑے صبر سے برداشت کئے۔ اتنے سارے صدمات کے باوجود مجھے فرمانے لگیں کہ تمہارے والد صاحب کی آخری وصیت تمہاری پڑھائی کے متعلق ہے اس لئے تم حضور کو خط لکھو۔ اگر وہ تمہیں قبول کریں تو تم جاؤ اور مبلغ بن کر اپنے والد صاحب کی آخری خواہش اور وصیت پوری کرو۔ یہ ایک عورت ذات اور ماں کی بڑی جرأت تھی کہ دو تین بچے تھوڑے ہی عرصہ میں فوت ہو گئے۔ بیوگی کی حالت ہے۔ اب ایک ہی بیٹا اور چھوٹی سی چند سال کی بچی ہے۔ وطن سے بے وطن ہے۔ اور اب اس بیٹے کو اپنی مرضی سے اپنے خاوند کی وصیت پوری کرتے ہوئے جُدا کرنے کو تیار ہوگئیں۔ ان حالات میں بعض بزرگوں اور عزیزوں نے مشورہ دیا کہ ایسے حالات میں مجھے ربوہ نہ بھیجا جائے۔ شاید وہ سمجھتے تھے کہ اس کی جدائی سے اُن کی صحت پر برا اثر نہ پڑے۔ لیکن آپ نے اپنے خاوند کی آخری خواہش کو پورا کرنے کا عزم کیا ہوا تھا۔ اگرچہ میری جدائی کے خیال سے غمزدہ بھی تھیں۔ ایک دن میں نے ان کو الگ بیٹھے روتے ہوئے دیکھا۔ وجہ پوچھنے پر پہلے تو ٹالتی رہیں پھر کہنے لگیں کہ بعض رشتہ داروں نے مجھے تمہارے جامعہ میں بھیجنے پر مجھے روکا تھا۔ اور میرے اصرار پر مجھ سے ناراض ہوئے کہ ہماری بات نہیں مانتی۔ وہاں کسی نے یہ بھی کہہ دیا کہ دیکھیں گے کہ یہ کہاں سے مولوی فاضل بن کر آئے گا؟ یہ بات سنا کر مجھے کہا کہ تم کو وہاں ضرور جانا ہے اور محنت سے پڑھنا ہے اور مولوی فاضل پاس کرنا ہے۔ یہ تمہارے باپ کی وصیت ہے۔

افسوس ہے کہ میری والدہ مجھے مولوی فاضل بنا ہوا نہ دیکھ سکیں۔

مَیں پانچ چھ سال کا تھا اور اپنی والدہ کے پاس بیٹھا تھا۔ میرے تایازاد بھائی گھر کے دوسرے افراد کو عشاء یا مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ میری والدہ نے مجھے اس وقت آواز دے کر کہا کہ تم بھی کبھی بڑے ہو کر نماز پڑھاؤ گے اور میں تجھے نماز پڑھاتے ہوئے دیکھوں گی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی اس حسین تمنا کو بھی پورا کر دیا لیکن وہ مجھے نماز پڑھاتے یا تقریر کرتے ہوئے نہ دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی اِس تمنّا کا اُن کو اپنی رضا کی صورت میں بدلہ دے اور درجات بلند فرمائے۔

بہرحال میں نے والدہ کی ہدایت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں خط لکھا اور چند دنوں بعد نظارت تعلیم کی طرف سے ایک کارڈ ملا کہ تم فلاں تاریخ کو انٹرویو اور داخلہ کے لئے ربوہ آ جاؤ۔ رشتہ داروں نے ازراہِ ہمدردی ایک بار پھر نرمی سے بھی اور سختی سے بھی مشورہ دیا کہ مجھے نہ بھیجا جائے۔ بعض نے سخت سست بھی کہا۔ ایک دن میں نے والدہ کو تنہائی میں روتے ہوئے دیکھا تو میرے اصرار پر حالات بتائے اور پھر بڑی جرأت سے فرمایا کہ میں تمہیں ضرور بھیجوں گی۔ القصہ میں جامعہ احمدیہ احمد نگر میں داخل ہوگیا۔ مَیں جامعہ کے طلباء میں سب سے چھوٹا تھا۔

تین سال بعد میری والدہ مجھے اور پانچ چھ سال کی میری چھوٹی بہن کو چھوڑ کر اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ میرے تایا جان دوست محمد تھے۔ وہ میرے والد صاحب کے اکلوتے بھائی تھے۔ دونوں بڑی محبت اور اتفاق سے رہتے تھے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد تقریباً بیس سال پدرانہ شفقت سے پیش آتے رہے اور پھر 80 سال کی عمر میں میرا ابھڑ کا (کشمیر) میں وفات پائی۔ رشتہ میں میرے ایک ماموں مولوی بشیر احمد صاحب غالباً 46-1945ء میں قادیان سے مولوی فاضل کرکے گھر گئے تو ایک دن میرے تایا جان نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ ''کبھی ہمارا بھی کوئی مولوی فاضل ہوگا''۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی یہ خواہش قبول فرمائی اور آپ نے اپنے خاندان کے دو مولوی فاضل دیکھے۔ خاکسار مولوی فاضل کے امتحان میں بورڈ میں دوم تھا۔ پھر میرے بیٹے (مکرم نصیر احمد قمر صاحب مدیر اعلیٰ ''الفضل انٹرنیشنل'' لندن) نے بھی فاضل عربی کیا اور خدا کے فضل سے سرگودھا بورڈ میں اوّل پوزیشن اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کی نیک خواہشات اور دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ یہ چند باتیں اس لئے لکھی ہیں کہ احباب میرے ان بزرگوں کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ آخر دم تک ہمیں اپنے عہد کو نبھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ہندو شعراء کا نعتیہ کلام

روزنامہ ''الفضل'' ربوہ 7/اپریل 2007ء میں مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب کے قلم سے ہندو شعراء کی نظر میں آنحضرت ﷺ کے مقام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ مضمون ''پریم بھرے گیت'' مرتبہ ملک فضل حسین قادیان اور رسالہ ''چودہویں صدی'' دہلی اپریل 2005ء سے ماخوذ ہے۔

☆ کنور مہندر سنگھ بیدی کا ایک شعر:

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمدؐ پہ اجارہ تو نہیں

☆ ڈاکٹر دھرمیندر ناتھ کے کلام سے انتخاب:

تیرے اوصاف کا ممکن ہے کہاں مجھ سے بیاں
تُو محمدؐ بھی ہے احمد بھی ہے محمود بھی ہے
صرف بندے ہی نہیں کرتے ہیں تیری تعریف
تیرے مدّاحوں کی فہرست میں معبود بھی ہے

☆ ڈاکٹر دیانند سکسینہ کے کلام سے انتخاب

جہاں میں کتنے رسول آئے مگر نہ آیا عظیم تم سا
فہیم تم سا، علیم تم سا، نعیم تم سا، حکیم تم سا
ہزار ڈھونڈا، تمام دیکھا، کسی نے لیکن کہیں نہ پایا
حسین تم سا، امین تم سا، مبین تم سا، وسیم تم سا

Muslim Television Ahmadiyya
Weekly Programme Guide

25th July 2008 –7th August 2008

Please Note that programme and timings may change without prior notice All times are given in Greenwich Mean Time.
For more information please phone on +44 20 8875 4272 or fax +44 20 8874 8344

FRIDAY 25TH JULY 2008 DAY 1 JALSA

00:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
00:55 Seerat-un-Nabi (saw)
01:30 Liqaa Ma'al Arab: recorded on 22nd June 1995
02:40 Quran Class: recorded on 18th February 1998.
03:55 Jalsa Salana UK 2008: Inspection and Inauguration by Hadhrat Khalifatul Masih V.
06:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA News
07:20 Gulshan-e-Waqf-e Nau (Atfal), Rec. 11/11/06
08:30 Le Francais C'est Facile
09:00 Jalsa Salana UK 2008 Inspection [R]
11:00 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008
12:00 Live Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V from Hadeeqa-tul-Mehdi.
13:00 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008, including interviews with various guests.
15:25 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008, including flag hoisting and inaugural address
18:00 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008
20:00 Friday Sermon [R]
21:00 Jalsa Salana UK: Repeat of Day 1 proceedings
23:25 Jalsa Salana UK: repeat of proceedings

SATURDAY 26th JULY 2008 DAY 2 JALSA

00:00 Jalsa Salana UK 2007: repeat of opening session, including inaugural address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
04:00 Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V. recorded on 25/07/08.
05:00 Jalsa Salana UK 2006: repeat of Day 1.
06:00 Tilaawat
06:20 Friday Sermon [R]
07:20 Australian documentary: Jenolan Caves
08:00 Jalsa Salana UK 2008: Live proceedings from Day 2, including various interviews and poems.
09:00 Live proceedings from the men's morning session including speeches and poems.
10:50 Live Address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V from the ladies Jalsa Gah.
12:40 Life of Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
14:30 Live proceedings from Jalsa Salana including speeches by distinguished guests and address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
17:00 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008
19:00 Jalsa Salana UK: Repeat of Day 2 proceedings
21:50 Jalsa Salana UK 2007: repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V from the ladies Jalsa Gah.
23:30 Life of Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) [R]

SUNDAY 27th July 2008 DAY 3 JALSA

00:00 Jalsa Salana UK: Repeat of Day 2 proceedings
01:30 Jalsa Salana UK 2008: repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V, recorded on 26th July 2008.
04:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of day 2 proceedings, including a programme with Chairman of MTA, Naseer Ahmad Shah.
06:05 Tilaawat
06:20 Jalsa Salana UK 2008: repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V from the ladies Jalsa Gah. Recorded on 26/07/08.
08:00 Jalsa Salana UK 2008: Live proceedings including various speeches.
11:40 Jalsa Salana UK 2008: Live proceedings fromthe Jalsa Gah, including International Bai'at ceremony.
14:30 Jalsa Salana UK 2008: Live concluding session, including concluding address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
17:00 Live proceedings from Jalsa Salana UK 2008, including various interviews and poems.
19:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of day 3.
22:40 Jalsa Salana UK 2008: repeat of International Bai'at ceremony.

MONDAY 28TH JULY 2008

00:00 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of Day 3 proceedings, including concluding address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
06:00 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of Day 3 proceedings.
07:00 Friday Sermon: recorded on 25th July 2008.
08:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of Day 1 proceedings.
10:25 Jalsa Salana UK 2008: repeat of proceedings from day 1, including flag hoisting ceremony.
13:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of Day 1 proceedings.
15:00 Friday Sermon [R]
16:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of day 1 proceedings.
18:25 Jalsa Salana UK 2008: repeat of proceedings including flag hoisting and inaugural address.
21:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of Day 1 proceedings.
23:00 Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V, recorded on 25/07/08.

TUESDAY 29TH JULY 2008

00:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of proceedings from day 1, including flag hoisting ceremony, including inaugural address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
06:00 Jalsa Salan UK 2008: repeat of day 2 proceedings, including the men's morning session.
08:50 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V from the ladies Jalsa Gah. Recorded on 26/07/08.
10:30 Life Of Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
12:30 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V Recorded on 26/07/08.
19:50 Jalsa Salana UK 2008: Ladies session [R]
21:30 Life of Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
23:00 Jalsa Salana UK: repeat of Day 2 proceedings.

WEDNESDAY 30TH AUGUST 2008

00:00 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of proceedings from day 2 of Jalsa. Recorded on 26/07/08.
06:00 Jalsa Salana 2008: Ladies session [R]
07:00 Proceedings from Jalsa Salana UK 2008, including International Bait Ceremony.
10:40 Jalsa Salana UK: repeat of day 3 proceedings.
12:30 Jalsa Salana UK: repeat of proceedings from Jalsa Salana, Day 3.
14:30 Jalsa Salana UK: repeat of proceedings from Day 3.
17:00 Jalsa Salana UK: repeat of day 3 proceedings
20:40 Jalsa Salana UK: repeat of proceedings including International Bai'at and concluding address[R]

THURSDAY 31ST JULY 2008

00:00 Jalsa Salana UK: Repeat of day 3 proceedings, recorded on 27th July 2008.
04:00 Jalsa Salana UK: Repeat of day 3 proceedings
06:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
07:05 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal): Rec. 03/12/06
08:10 English Mulaqa'at
09:10 Huzoor's Tours: Huzoor's visit to Fiji
10:05 Indonesian Service
11:05 Pushto Muzakarah
12:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
13:00 Bengali Service
14:05 Tarjamatul Qur'an Class: rec. on 24/02/1998
15:10 Huzoor's Tours [R]
16:00 Seerat-un-Nabi (saw)
16:40 English Mulaqa'at: rec. on 1st October 1995.
17:40 Moshaairah
18:30 Arabic Service
20:40 International News Review
21:10 Tarjamatul Qur'an Class [R]
22:15 Seerat-un-Nabi (saw)
22:50 Gulshan-e-Waqf-e-Nau (Atfal) Class [R]

FRIDAY 1ST AUGUST 2008

00:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
00:55 Seerat-un-Nabi (saw)
01:30 Liqaa Ma'al Arab
02:45 Huzoor's Tours
03:40 Tarjamatul Qur'an Class
04:45 Al Maaidah
05:15 Moshaairah
06:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of Day 1 proceedings.
07:00 Friday Sermon: recorded on 25th July 2008.
08:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of proceedings from Day 1.
10:25 Jalsa Salana UK 2008: day 1 proceedings
12:00 Live Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
13:20 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA Jamaat News
14:00 Jalsa Salana UK 2008 [R]
16:00 Friday Sermon [R]
17:10 Jalsa Salana UK [R]
18:30 Arabic Service
20:25 Friday Sermon [R]
21:35 Jalsa Salana UK: repeat of Day 1 proceedings

SATURDAY 2ND AUGUST 2008

00:00 Tilaawat
00:15 Jalsa Salana UK 2008
02:50 Friday Sermon: Rec. 01/08/2008
04:05 Jalsa Salana UK 2008: Inaugural Address [R]
06:00 Tilaawat
06:20 Friday Sermon, recorded on 01/08/2008 [R]
07:25 Australian Flora and Fauna
08:00 Jalsa Salana UK: Repeat of day 2 proceedings
10:50 Jalsa Salana UK 2008: Repeat of day 2 address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
12:35 Tilaawat
12:45 Life of Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
14:15 Jalsa Salana UK: including address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V, rec: 26/07/08.
22:10 Friday Sermon: recorded on 1st August 2008.
23:10 Jalsa Salana UK: repeat of proceedings

SUNDAY 3RD AUGUST 2008

00:00 Jalsa Salana UK: repeat of day 2 proceedings
01:30 Jalsa Salana: Repeat of address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V on 26/07/08.
06:00 Tilaawat & International News Review
06:15 Khilafat Day Seminar
06:55 Jalsa Salana UK 2008: repeat of day 3 proceedings, including international Bai'at ceremony.
13:30 Tilaawat
13:45 Khilafat Day Seminar
14:25 Jalsa Salana UK: repeat of day 3 proceedings, including international Bai'at ceremony and concluding address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V. Rec. 27/07/08.

MONDAY 4TH AUGUST 2008

00:00 Jalsa Salana UK 2008: repeat of day 3 proceedings, including concluding address.
06:00 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA News
07:00 Jamia Ahmadiyya Class: rec. 21/01/2007
08:00 Learning French & Jalsa Salana Speeches
09:10 French Mulaqa'at
10:10 Indonesian Service & Medical Matters
12:00 Tilaawat, Dars & MTA Jamaat News
12:55 Bangla Shomprochar
14:00 Friday Sermon & Jalsa Salana Speeches
15:55 Jamia Ahmadiyya Class & Medical Matters
17:30 French Mulaqa'at [R]
18:30 Arabic Service
19:35 Liqaa Ma'al Arab Session 59, rec. 05/07/95
20:40 International Jamaat News
21:15 Jamia Ahmadiyya Class [R]
22:15 Friday Sermon & Jalsa Salana Speeches

TUESDAY 5TH AUGUST 2008

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA News
01:25 Liqaa Ma'al Arab: rec. on 05/07/1995
02:30 Friday Sermon: recorded on 8th June 2007
03:30 Jalsa Salana Speeches
04:15 Medical Matters & French Mulaqa'at
06:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
07:10 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal), Rec. 25/11/06
08:10 Q & A Session, Rec: 18/04/1998. Part 1.
09:00 Slough Peace Conference
10:00 Indonesian Service & Sindhi Service
12:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
13:05 Bangla Shomprochar
14:05 Jalsa Salana Qadian 2005
15:10 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal) [R]
16:10 Question and Answer Session [R]
16:45 Intikhab-e-Sukhan & History of Cordoba
18:30 Arabic Service
21:00 News Review Special
21:05 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal) [R]
22:05 Slough Peace Conference [R]
23:00 Jalsa Salana Qadian 2005 [R]

WEDNESDAY 6TH AUGUST 2008

00:05 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
01:05 Learning Arabic: No. 4
01:20 Liqaa Ma'al Arab: rec. 06/07/1995
02:20 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal): rec. 25/11/2006
03:20 Question and Answer Session
04:00 Slough Peace Conference
04:55 Jalsa Salana Qadian 2005
06:00 Tilaawat, Dars-e-hadith & MTA News
07:00 Gulshan-e-Waqf-e-Nau (Nasirat): rec. 28/01/07
08:10 Seerat Hadhrat Masih Ma'ood (as)
09:00 Q & A Session: Rec. 18/04/1998. Part 2.
10:00 Indonesian service & Swahili Service
12:00 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA News
13:00 Bangla Shomprochar & From the Archives
15:20 Jalsa Speeches
16:00 Gulshan-e-Waqfe Nau (Nasirat) [R]
17:30 Question and Answer Session [R]
18:30 Arabic Service
19:30 Liqaa Ma'al Arab, rec. 11/07/1995
20:30 MTA International Jamaat News
21:00 Gulshan-e-Waqfe Nau (Nasirat) [R]
21:50 Jalsa Speeches & Australian Documentary
22:40 From the Archives: rec. on 12th April 1985 [R]

THURSDAY 7TH AUGUST 2008

00:00 Tilaawat, Dars-e-Hadith & MTA News
01:00 Hamari Kaaenaat & Liqaa Ma'al Arab
02:35 Australian Documentary & Seerat Hadrat Masih Maud (as)
03:35 From the Archives & Khilafat Jubilee Quiz
05:35 Jalsa Speeches
06:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
07:05 Gulshan-e-Waqf-e-Nau (Atfal)
07:50 English Mulaqa'at & Huzoor's Tours
09:05 Future Challenges
10:00 Indonesian Service
11:05 Pushto Muzakarah
12:00 Tilaawat, Dars-e-Malfoozat & MTA News
13:00 Bengali Service
14:05 Tarjamatul Qur'an Class
15:00 Huzoor's Tours
15:10 Future Challenges & English Mulaqa'at
17:15 Moshaairah & Arabic service
20:35 MTA International News
21:05 Tarjamatul Qur'an Class & Future Challenges
22:55 Gulshan-e-Waqf-e-Nau (Atfal) [R]

Translations for Hazoor's Programmes are available.
Prepared by the MTA Scheduling Department.

Al Fazl International Weekly, London

22 DEER PARK ROAD, LONDON SW19 3TL (U.K.)

ISSN: 1352 9587
Tel: (020) 8544 7603
Fax: (020) 8544 7611
Email:alfazlint@alislam.org

Vol 15 | Friday 18 July, 2008 | Issue No. 29

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سرزمین امریکہ پر پہلی بار وُرود اور پرتپاک استقبال۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے۔

ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (امریکہ) کا معائنہ۔ مسجد بیت الرحمٰن کے توسیعی منصوبہ کا معائنہ۔
مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں قائم مختلف دفاتر اور alislam.org کے دفاتر کا وزٹ۔

سیرالیون اور گھانا کے سفراء اور بینن کے قونصلر کی حضور انور سے ملاقاتیں اور ان کے ممالک میں جماعت کی خدمات پر اظہار تشکّر۔
جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ۔ خلافت جوبلی نمائش، بکسٹال، مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ۔
انفرادی و فیملی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ اپنے پیارے امام کی ملاقات و زیارت کا شرف پانے والے ہزار ہا احمدیوں کے
محبت بھرے جذبات کے روح پرور مناظر۔ Lancaster Intelligence Journal کی نمائندہ کا انٹرویو۔ جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ

(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے پہلے دورہ کی مختصر جھلکیاں)

(رپورٹ مرتبہ: عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

16/جون 2008ء بروز سوموار:

آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔ 27/مئی 2008ء سے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کے آغاز کے بعد یہ پہلا سفر تھا اور پہلا دورہ تھا جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے لئے اختیار فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 13/جون 2008ء کے خطبہ جمعہ میں اس سفر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''اس ہفتہ انشاء اللہ تعالیٰ مَیں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ وہاں ان کے جلسے بھی ہیں اور جوبلی کے حوالے سے وہاں جماعتوں نے بڑی تیاریاں بھی کی ہوئی ہیں۔ ان کی خواہش بھی بڑی شدید ہے۔ خطوں میں اس کا اظہار بھی ہوتا رہتا ہے۔ براہ راست ملنے سے بہرحال جماعت میں کئی لحاظ سے بہتری پیدا ہوتی ہے۔ امریکہ کا تو میرا پہلا سفر ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے۔ اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے اور اس صدی میں جب ہم نئے نئے عہد باندھ رہے ہیں اور جلسے کر رہے ہیں اور پروگرامز کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہر ایک میں نئی روح پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے''۔ آمین

16/جون بروز سوموار دوپہر دو بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ائرپورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ محترمہ بی بی امتہ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور خدا حافظ کہا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور دو بج کر 42 منٹ پر ائرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بج کر دس منٹ پر ہیتھرو ائرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ جونہی حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے ائرپورٹ کی سپیشل سروسز کی مینجر مسز Pam نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور وی آئی پی پروٹوکال دیتے ہوئے Fast Track سے حضور انور کو اپنے ساتھ ائرپورٹ کے اندر لے گئیں اور حضور انور نے کچھ دیر کے لئے فرسٹ کلاس لاؤنج میں قیام فرمایا۔

ائرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم مبلغ انچارج صاحب یوکے، مرکزی وکلاء اور جماعتی عہدیداران جو قافلہ کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ائرپورٹ کے اندر جانے سے قبل نائب امیر صاحب یوکے اور دیگر افراد کو شرف مصافحہ بخشا۔

جماعت احمدیہ امریکہ نے سفر کے تعلق میں بعض امور کی تکمیل کے لئے دو افراد مکرم منعم نعیم صاحب، نائب امیر جماعت امریکہ اور چوہدری نصیر احمد صاحب پر مشتمل وفد لندن بھجوایا تھا۔ امریکہ سے آنے والے یہ دونوں احباب بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ تھے۔

چار بج کر پچاس منٹ پر حضور انور جہاز میں سوار ہونے کے لئے VIP لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ سپیشل سروسز کی مینیجر حضور انور کے ساتھ تھیں۔ وہ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو جہاز کے اندر سیٹ پر بٹھا کر اور جہاز کے CSD (کیبن سروسز ڈائریکٹر) کو حضور انور کا تعارف کروا کر پھر واپس گئیں۔

برٹش ائرویز کی پرواز BA1293 پانچ بج کر چالیس منٹ پر ہیتھرو ائرپورٹ لندن سے واشنگٹن (امریکہ) کے Dulles ائرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً پونے آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد واشنگٹن امریکہ کے مقامی وقت کے مطابق شام آٹھ بج کر بیس منٹ پر جہاز واشنگٹن کے Dulles انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترا۔ واشنگٹن (امریکہ) کا وقت لندن (یوکے) سے پانچ گھنٹے پیچھے ہے۔

امریکہ میں پرتپاک استقبال

امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب، نائب امیر مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ محترمہ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کے استقبال کے لئے VIP لاؤنج میں موجود تھے۔

ابھی جہاز کی ائرپورٹ آمد پر چند منٹ رہتے تھے کہ برٹش ائرویز کی جنرل مینجر نے امیر صاحب امریکہ کو بتایا کہ حضور کا جہاز اب ائرپورٹ سے پانچ میل دور ہے اور اگلے دو تین منٹ میں رَن وے پر اترنے والا ہے۔ وہ امیر صاحب اور دوسرے ممبران کو VIP لاؤنج کے اس حصہ کی طرف لے گئی جہاں سے جہاز ائرپورٹ کی طرف آتے ہوئے نظر آ رہا تھا اور کہنے لگی کہ یہاں سے His Holiness کے جہاز سے اترنے کا نظارہ کریں۔ چنانچہ سب کی نظروں کے سامنے چند ہی لمحوں بعد حضور انور کا جہاز ائرپورٹ پر اتر گیا اور یوں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی بار سرزمین امریکہ پر پڑے۔ اور امریکہ کی سرزمین بھی ان خوش نصیب زمینوں میں شامل ہوگئی جو حضور انور کے مبارک وجود سے فیضیاب ہوئیں اور ان زمینوں پر فتوحات کے نئے دروازے کھولے گئے۔

امریکہ کی اس انٹرنیشنل ائرپورٹ پر جہاز ایک کھلے علاقہ میں پارک ہوتا ہے جہاں سے جہاز کے مسافروں کو مخصوص بسوں جنہیں Mobile Lounge کہتے ہیں کے ذریعہ ائرپورٹ کی عمارت تک لایا جاتا ہے اور ایسی ایک بس میں ڈیڑھ سو تک مسافروں کو لانے کی گنجائش ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز بھی ٹیکسی کرتا ہوا اپنی مخصوص جگہ پر آ کر پارک ہوا۔ ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایک سپیشل Mobile

باقی صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں